تربیتِ نسواں

www.KitaboSunnat.com

نعمت صدیقی

محمد خالد سیف

طارق اکیڈمی

سٹریٹ ۳ • جھنگ بازار • فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق ترجمہ و ترتیب محفوظ

اشاعت سوم جمادی الاخری ۱۴۰۴ھ
مطابق مارچ ۱۹۸۴ء
۱۵۰۰

مکتبہ رحمانیہ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن لاہور
فون ... 85380 ...

★ اہتمام ———— محمد سرور طارق
★ کتابت ———— احسان الحق
★ تزئین ———— سعید اقبال طاہر
★ طباعت ———— مکتبہ جدید پریس لاہور

حکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت

www.KitaboSunnat.com

مندرجات

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۱	عرضِ مترجم	۵
۲	ابتدائیہ از سعد خمیس	۸
۳	مقدمہ از شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز	۱۱
۴	پیشِ لفظ از مصنّفہ	۳۴
۵	اظہارِ حُسن و جمال	۴۷
۶	اظہارِ زینت عورت کے لیے معیوب ہے	۶۲
۷	اظہارِ زینت عورت کی جہالت کی علامت ہے	۷۴
۸	کچھ بے معنی عذر	۸۱
۹	اندھی تقلید	۹۵
۱۰	بے پردگی، سب کے لیے حرام	۱۰۲
۱۱	مردوں کی خدمت میں	۱۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مترجم

انگریز کے برِصغیر پاک وہند سے اخراج کے باوجود آج تک ہم انکی تہذیب کے غلام اور ان کے طرزِ بود و ماند کے مقلد ہیں اور اپنے آپ کو انہی کے رنگ میں رنگ لینے ہی کو تہذیب و ثقافت کی معراج سمجھتے ہیں۔ یہ ایک قومی المیّہ ہے اور درد مندانِ قوم کے لیے لمحۂ فکریہ اور بقول حضرت سیّد ابو بکر غزنوی رحمۃ اللہ علیہ:-

"یہ کیسا احساسِ کمتری ہے، یہ کیسی رُلا دینے والی بدبختی ہے
یہ کیسا ہنگامہ زبونی ہمت ہے کہ تمہارے اپنے گھر میں ثقافت اور
تہذیب کے یہ لعل و جواہر ہیں اور تم غیروں کے خذف ریزوں پر للچائی
ہوئی نظر ڈالتے ہو"

اگر ہماری یہی کیفیت رہی تو نہ معلوم اس کا کس قدر خمیارہ بھگتنا پڑے گا۔ انگریز کی جن روایات کو ہم نے اپنایا ان میں سے ایک بے پردگی بھی ہے، جو اپنے مضر اثرات اور تباہ کن نتائج کے اعتبار سے ایک ناسور سے کم نہیں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روشِ مغربی ہے مدِّنظر — وضعِ مشرق کو جانتے ہیں گناہ

یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین؟ — پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ

مسئلہ کی اہمیت کے پیشِ نظر عرب و عجم کے کئی نامور علماء نے اس موضوع پر بلند پایہ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں لیکن حال ہی میں ہماری ایک فاضل مصری بہن محترمہ نعمت صدقی نے اس موضوع پر جس دلنشیں انداز میں قلم اٹھایا ہے، سچی بات تو یہ ہے کہ یہ انہی کا حصّہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے رشحاتِ فکر کا مجموعہ "التبرج" جب منصہء شہود پر آیا تو نہایت قلیل مدت میں اس کے بیس ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گئے۔ "التبرج" اختصار، جامعیت، دلنشینی اور شگفتگی کی وہ تاثیر لیے ہوئے ہے، جو بہت کم کتابوں کو نصیب ہوئی ہوگی۔ مَیں قارئین کرام کی خدمت میں اس کے اردو ترجمہ کو پیش کرتے ہوئے عجب روحانی مسرت محسوس کر رہا ہوں۔ امید ہے میری مسلمان بہنیں تو اسے ایک بے نظیر تحفہ اور نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہ پائیں گی۔

فضیلۃ الاستاذ الشیخ ناصر بن محمد الراجح حفظہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا اپنا خوشگوار فریضہ سمجھتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کی طرف توجہ مبذول کرائی، اس کے اردو ترجمہ کا حکم دیا اور اپنے پاس سے اس کا عربی نسخہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنایت فرمایا۔ اسی طرح ہم سب سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کے بھی مشکور ہیں کہ آپ نے اپنی مصروفیات کے باوجود اس موضوع پر ایک نہایت دقیع مقالہ سپرد قلم فرمایا، جسے اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ نے "رسالۃ تبحث فی مسائل الحجاب والسفور" کے نام سے زیورِ طباعت سے آراستہ کرایا تھا۔ اس مقالہ کے اردو ترجمہ کو ہم بطور مقدمہ شامل کر رہے ہیں، جس سے کتاب کی افادیت یقیناً زیادہ ہوگئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عنایت فرمائے کہ ہم اعمال صالحہ کے گلہائے رنگ رنگ سے نامۂ اعمال کو سجا کر دربارِ خداوندی میں پیش کرسکیں!

محمد خالد سیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

الحمد للہ الذی ارسل لنا رسولا کریمًا وانزل علیہ
شرعًا حکیمًا وھدانا الیہ صراطًا مستقیمًا

مصر اور دیگر عالمِ اسلام کی شاید ہی کوئی ایسی کتاب ہو جسے اس قدر شرفِ قبولیت اور شہرت نصیب ہوئی ہو جو اس کتاب "التبرج" — جس کا یہ اُردو ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش ہے — کے حصہ میں آئی۔ مشرق و مغرب اور تمام اطراف و اکناف عالمِ اسلامی میں اسے جس طرح ہاتھوں ہاتھ لیا گیا، وہ صرف اسی کا حصہ ہے۔ کئی اسلامی ملکوں میں بے شمار دفعہ یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئی لیکن اس کے باوصف اس وقت بازار میں بالکل دستیاب نہ تھی جبکہ قارئین کی طرف سے اس کا مطالبہ نہایت شدید تھا۔ اس ضرورت کے پیشِ نظر جب ہم نے محترمہ مصنفہ کی خدمت میں درخواست کی کہ اسے از سرِ نو نہایت احسن انداز میں طبع کیا جائے تو محترمہ نے نہ صرف یہ کہ اس کی طباعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر آمادگی کا اظہار فرمایا بلکہ نہایت فراخ دلی کا ثبوت دیتے ہوئے، رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر اس کی قیمت بھی صرف اتنی رکھی کہ طباعت کے اخراجات پورے ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس عملِ صالح کی انہیں روزِ قیامت جزائے خیر دے۔

یہ رسالہ "التبرج" مصنفہ کی طرف سے اپنی مسلمان بہنوں کی خدمت میں ایک عظیم تحفہ ہے۔ میری تمنا تھی کہ میں اپنے قارئینِ کرام کی خدمت میں اپنی اس قابلِ صد احترام مصنفہ کا تعارف پیش کرتا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں کس قدر علم وفضل سے سرفراز فرما رکھا ہے، کتاب وسنت کا انہیں کس قدر وسیع ادراک نصیب ہے اور انہوں نے کس طرح قرآن عزیز اپنی زندگی کے لیے آئیڈیل قرار دے رکھا ہے اور پھر اس سے مستزاد یہ کہ وہ کس طرح نصرتِ حق کے لیے سرگرمِ عمل ہیں لیکن افسوس کہ مجھے محترمہ نے اس بات کی اجازت عنایت نہ فرمائی۔ البتہ مرحوم شیخ عبدالرحمٰن الوکیل رئیس جماعت انصار السنۃ المحمدیہ آپ کی کتاب "نعمۃ القرآن" اور "من تربیۃ القرآن" کے مقدموں میں آپ کے علم وفضل کی طرف اشارہ فرما کر مجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔

حق کے شیدائیوں اور دین کے علمبرداروں کی خدمت میں یہ نہایت بہترین رسالہ پیش کر کے درحقیقت ہم ان کی قوت میں بے پناہ اضافہ کر رہے ہیں اور مقصد یہ ہے کہ وہ نہایت استقامت کے ساتھ ایمانِ صحیح کی دعوت کے کام کو تیز تر کر دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما اسألكم علیه من أجر ان اجری الا علی رب العالمین ٥

یہ رسالہ ہم ان لوگوں کی خدمت میں بھی پیش کر رہے ہیں جو صراطِ مستقیم سے بھٹک کر شیطانی پگڈنڈیوں پر ٹامک ٹوئیے مار رہے ہیں۔ یہود مردود وغیرہ دشمنانِ اسلام کی جھوٹی تہذیب سے فریب خوردہ ہو کر اسلام کی سچی اور پاکیزہ تہذیب کو چھوڑ رہے ہیں حتیٰ کہ ان کی اندھی تقلید میں مبتلا ہو کر اپنے قومی لباس کو بھی خیرباد کہہ چکے ہیں۔ عریانیت اور اباحیت کے ایمان سوز مناظر جو دیکھنے میں آ رہے ہیں، کوئی شریف آدمی انہیں بیان نہیں کر سکتا۔ ظاہری شکل وصورت اور لباس وغیرہ کے اعتبار سے مسلمانوں نے غیروں کی تہذیب کو اس قدر اپنا لیا ہے کہ آج ہمیں فاطمہ اور راشیل کے درمیان فرق کرنا مشکل ہے۔

یہ رسالہ ہم ان لوگوں کی خدمت میں بھی پیش کر رہے ہیں جنہوں نے ذلت وخواری اور کتمانِ حق کو اپنا دین وایمان بنا رکھا ہے، اتمامِ حجت کے طور پر یہ رسالہ پیش کر کے ہم اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر کہتے ہیں کہ ان کا یقین کمزور اور ایمان ناقص ہے۔

اور اس سے مقصود محض رضائے الٰہی ہے۔ ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی إلا باللہ علیه توکلت و إلیه أنیب

اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون۔

سعد خمیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ اما بعد:۔

ہر انسان جس میں ادنیٰ سی بھی معرفت ہو جانتا ہے کہ بہت سے ممالک میں عورتوں کے اظہارِ حسن وجمال، مردوں سے عدمِ حجاب اور نمائش زینت — جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہوا ہے — کے باعث ہی مصیبتیں عام ہوئی ہیں — بلاشک وشبہ عورتوں کی بے پردگی عظیم منکرات ظاہر معاصی اور خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی عقوبتوں اور مصیبتوں کے اسباب میں سب سے بڑا سبب ہے کیونکہ فواحش ومنکرات کا ظہور، جرائم کا ارتکاب، قلت حیا اور عمومِ فساد وغیرہ اظہارِ حسن وجمال اور عدمِ حجاب ہی کے برگ و بار ہیں۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اپنے بے وقوف لوگوں کو روکو اور عورتوں کو منع کرو کہ وہ ان امور کے ارتکاب سے باز آجائیں جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے پردہ کی پابندی کراؤ اور اللہ کے غضب اور اس کی عظیم سزاؤں سے ڈر جاؤ۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :۔

ان الناس اذا رأوا المنکر فلم	جب لوگ برائیوں کا ارتکاب ہوتے دیکھیں
یغیروہ اوشك ان یعمھم	اور پھر منع نہ کریں تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ
اللہ بعقابہ ۔ (ابوداؤد، ترمذی)	سب کو اپنے عذاب کی گرفت میں لے لے۔

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن مجید میں فرمایا ہے :۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ	جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوتے ان پہ
بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى لِسَانِ	داؤدؑ اور عیسٰیؑ بن مریمؑ کی زبان سے
دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا	تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے (اور)
يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ	بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک
عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	دوسرے کو روکتے نہیں تھے، بلاشبہ
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ المائدہ "۸"	وہ بُرا کرتے تھے۔

مسند وغیرہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیتِ شریفہ کو تلاوت کیا تو فرمایا :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و الذی نفسی بیدہ	اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان
لتأمرن بالمعروف	ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو گے، بُرائی سے
و لتنهون عن المنکر	روکو گے، بے وقوف کے ہاتھ کو پکڑلو گے
و لتأخذن علی ید السفیه	(کہ وہ دست درازی نہ کرے) اور اسے
و لتأطرنه علی الحق	حق کی طرف لوٹا دو گے یا پھر تمہارے بعض
اطرا او لیضربن الله	لوگوں کی بدولت تمہارے دیگر لوگوں کے
بقلوب بعضکم علیٰ	دلوں کو بھی اللہ مُردہ کر دے گا پھر تم پر
بعض ثم یلعنکم کما	ایسے ہی لعنت کرے گا جیسے اس نے
لعنهم۔ (ابوداؤد و ترمذی)	اسرائیلیوں پر لعنت کی تھی۔

صحیح سند کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی مروی ہے:۔

من رأی منکم منکرا	تم میں سے جو کوئی بُرائی کا کام دیکھے اسے
فلیغیرہ بیدہ فان	اپنے ہاتھ سے روک دے اگر طاقت نہ
لم یستطع فبلسانه	رکھتا ہو تو زبان سے منع کرے، اتنی بھی
فان لم یستطع فبقلبه و	استطاعت نہ ہو تو دل سے بُرا سمجھے اور
ذلك اضعف الایمان۔	یہ نہایت کمزور درجے کا ایمان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابِ کریم میں عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ پردہ کی پابندی کریں، گھروں کو اختیار کریں اور فتنہ و فساد سے محفوظ رہنے کے لیے غیر محرم آدمیوں کے سامنے نہ تو حسن و جمال کا اظہار کریں اور نہ نرم لب و لہجہ میں بات کریں! ارشاد ہے:۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ط	اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے اور دستور کے مطابق بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے جاہلیت کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔

الاحزاب ۳۲-۳۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کو جو امہات المؤمنین ہیں اور دنیا کی تمام عورتوں سے بہتر اور اطہر ہیں، منع فرمایا ہے کہ وہ بھی دوسرے مردوں کے سامنے نرم لب ولہجہ میں گفتگو نہ کریں تاکہ جس کے دل میں شہوتِ زنا کا مرض ہے وہ طمع نہ کرنے لگ جائے اور یہ خیال نہ کرنے لگ جائے کہ وہ بھی اس کی ہم خیال ہیں، نیز اللہ تعالیٰ نے گھروں میں رہنے کا حکم دیا اور زمانہ جاہلیت کے "تبرج" سے منع فرمادیا ہے۔ "تبرج" کے معنی ہیں زینت اور محاسن، سر، چہرہ، گردن، سینہ، بازوؤں اور پنڈلیوں کا اظہار۔ کیونکہ اس سے عظیم فساد اور بڑے بڑے فتنے رونما ہونے کا اندیشہ ہے اور یہی اظہارِ حسن وجمال ہی تو مردوں کے دلوں میں زنا کی تحریک پیدا کرنے کا بہت بڑا سبب ہے۔

قابلِ غور بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے نیکی وتقویٰ اور ایمان وطہارت کے باوصف امہات المؤمنین کو ان منکر اشیاء سے منع فرمادیا ہے تو دیگر عورتوں کو تو بالاولیٰ ان سے باز رہنا چاہیئے اور انہیں اسبابِ فتنہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ سب کو گمراہ کن فتنوں سے محفوظ رکھے۔

اس آیت میں مذکورہ احکام صرف ازواجِ مطہرات ہی کے لیے مخصوص نہیں بلکہ یہ سب مسلمان عورتوں کے لیے ہیں، عموم پر دلالت کے لیے آیت کا درج ذیل حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ملاحظہ فرمائیے۔

وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ	اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور
الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ	خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی
وَ رَسُوْلَهٗ ۔ الاحزاب ۳۳	رہو۔

اور یہ سب اوامر ازواجِ مطہرات اور دیگر سب عورتوں کے لیے احکام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے :۔

وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا	اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان
فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ	مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو یہ تمہارے
حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ	اور ان کے دونوں کے دلوں کے لیے
لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ الاحزاب ۵۳	بہت پاکیزگی کی بات ہے۔

یہ آیت کریمہ واضح نص ہے کہ عورتوں کے لیے مردوں سے پردہ اور ستر فرض ہے اور اللہ تعالیٰ نے پردے کی فرضیت میں مضمر حکمت کو بھی بیان فرما دیا ہے کہ یہ عورتوں اور مردوں کے دلوں کے لیے پاکیزگی کا باعث ہے نیز برائی اور اس کے اسباب سے دور کرنے والا ہے۔ گویا اس بات کی طرف بھی اللہ سبحانہٗ نے اشارہ فرما دیا ہے کہ عدمِ حجاب خباثت اور حجاب طہارت اور سلامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے سکھاتے ہوئے آداب اختیار کرو اُس کے حکم کے سامنے سرِ اطاعت خم کر دو اور عورتوں سے پردہ کی پابندی کراؤ کیونکہ پردہ طہارت کا سبب اور سلامتی کا وسیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے :-

يَآيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ٥ الاحزاب ۵۹

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

جلابیب، جلباب کی جمع ہے۔ جلباب اس کپڑے کو کہتے ہیں جسے عورت حجاب اور ستر پوشی کے لیے اپنے سر پر اوڑھتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سب مومن عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے چہرے اور بالوں یعنی مقاماتِ حُسن کو اوڑھنیوں سے چھپا کر رکھیں تاکہ معلوم ہو کہ یہ عفت مآب ہیں اور خود فتنہ میں مبتلا ہوں اور نہ دوسروں کے لیے فتنہ سامانی کا باعث بنیں۔ علی بن ابی طلحہ حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ جب کسی ضرورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے باعث گھروں سے باہر نکلیں تو اوڑھنیوں کے ساتھ اپنے سروں کے اوپر سے چہروں کو ڈھانپ لیا کریں اور دیکھنے کے لیے صرف ایک آنکھ کو ظاہر کر لیا کریں۔ امام محمد بن سیرین روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبیدہ سلمانی سے پوچھا کہ :-

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۔	اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔

کی صورت کیا ہے تو انہوں نے اپنے چہرے اور سر کو ڈھانپ لیا اور بائیں آنکھ کو ظاہر کر لیا۔

ان احکام کے بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس نہی اور تحذیر سے قبل اس باب میں جو تقصیر ہوئی ہو، اسے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے کیونکہ وہ غفور رحیم ہے۔ پھر ارشاد ہے کہ :-

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ط وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ط وَاللّٰهُ	اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں، تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ النور ۶۰ خدا سنتا جانتا ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ بوڑھی عورتیں، جنہیں اب نکاح کی امید نہیں، اگر اپنے چہروں اور ہاتھوں کو برہنہ کرلیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اظہارِ حسن و جمال مقصود نہ ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ اظہارِ زینت کے لیے چہرے اور ہاتھوں کو ننگا کرنے والی گناہگار ہے خواہ وہ بوڑھی ہی کیوں نہ ہو اس لیے کہ ہر گری پڑی چیز کو کوئی ضرور اٹھا لیتا ہے اور اس لیے بھی کہ اس سے اس کے فتنہ میں مبتلا ہونے کا شدید اندیشہ ہے۔ جب بوڑھی عورتوں کی یہ کیفیت ہے تو جوان اور خوبصورت عورتوں کے اظہارِ حسن و جمال سے تو یقیناً عظیم المیہ، شدید گناہ اور بہت بڑا فتنہ رونما ہوگا بوڑھی عورتوں کو پردہ کی رخصت دیتے وقت اللہ تعالیٰ نے ایک شرط یہ بھی عائد کی ہے کہ وہ نکاح کی امیدوار نہ ہوں اگر وہ امیدوار ہوں گی تو یقیناً اظہارِ حسن و جمال کو اپنائیں گی۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے انہیں رخصت نہیں دی۔ آیت شریفہ کے خاتمہ پر اللہ تعالیٰ نے بوڑھی عورتوں کو استعفاف کی وصیت کی ہے اور فرمایا کہ یہ ان کے لیے بہتر ہے اس سے معلوم ہوا کہ حجاب اور ستر پوشی کس قدر افضل عمل ہے اور اگر بوڑھی عورتیں بھی اسے اپنائیں تو اس کی افضلیت میں فرق نہیں آتا۔ جوان عورتوں کے لیے تو اس سے بہتر اور فتنہ کے اسباب سے دور رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردہ کے سلسلے میں درج ذیل ارشاداتِ ربانی بھی قابلِ غور ہیں :-

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَ قُلْ
لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص
وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَخَوٰتِهِنَّ
اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی
رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت
کیا کریں یہ ان کے لیے بڑی پاکیزگی
کی بات ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں
ان سے خبردار ہے اور مومن عورتوں سے
بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا
کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا
کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات)
کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں
سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینے پر اوڑھنیاں
اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ
اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی
(ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ	سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش
اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ	پردہ کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ	سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ	اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر)
مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى	نہ ماریں (کہ جھنکار کی آواز کانوں میں پہنچے
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ	اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○	اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو
النور ۳۱-۳۲	تاکہ تم فلاح پاؤ۔

ان دو مبارک آیتوں میں اللہ سبحانہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو نگاہوں کے نیچا رکھنے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے اس لئے کہ زنا کی برائی بہت عظیم اور اس سے پیدا ہونے والا فساد بہت اندوہناک ہے۔ نظر کو اٹھانا دل کے مرض اور برائی کے وقوع کی علامت ہے جبکہ اسے جھکانا سلامتی کی دلیل ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ النور ۳۰	مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی اپنی نظریں نیچی رکھا کریں یہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو یہ کام کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

نظریں نیچی رکھنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا مومنوں کے لیے دنیا و آخرت میں پاکیزگی کا باعث ثابت ہوگا اور بصر و فرج کو کھلا چھوڑ دینا دُنیا و آخرت میں اللہ کی ناراضگی کا بہت بڑا سبب ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی خبر دی کہ وہ لوگوں کے افعال سے باخبر ہے اور اس پر کچھ بھی مخفی نہیں۔ اس میں بھی گویا تحذیر کا پہلو نمایاں ہے اور وہ اس طرح کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب کرتے وقت اور اس کے احکام سے اعراض کرتے وقت ہمیشہ یہ بات پیش نظر رکھنی چاہیئے کہ اچھے بُرے سب اعمال پر خدا کی نظر ہے اور وہ انہیں بخوبی جانتا ہے، جیسا کہ اس کا فرمان ہے:۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ۔	وہ خیانت کرنے والی آنکھ اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز فرمایا :-

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ - یونس ۶۱	اور آپ جس حال میں بھی ہوں، قرآن کی تلاوت کر رہے ہوں یا کوئی بھی عمل کر رہے ہوں تو تم جب بھی کر رہے ہو تو ہم بھی حاضر ہوتے ہیں -

لہٰذا ہر آدمی پر واجب ہے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور اس بات سے حیا محسوس کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے کوئی معصیت کا کام کرتے ہوئے دیکھے یا واجب الاطاعت امور میں کوئی کمی بیشی ملاحظہ کرے - مومن مردوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کے لیے حکم دیا ہے :-

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ - النور ۳۱	اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں -

غضِ بصر اور حفظِ فرج کا یہ حکم اس لیے دیا تاکہ اسباب فتنہ سے محفوظ رہیں نیز اس طرح عفت مآبی و سلامتی کی راہ کی طرف توجہ مبذول کرانا مقصود ہے - پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا :-

وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۔
اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ما ظھر منہا سے ظاہری لباس وغیرہ مراد ہے یعنی آپ کا مقصد یہ ہے کہ زیب تن کیا ہوا لباس اگر ظاہر ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں بشرطیکہ لباس حسین وجمیل اور فتنہ کا باعث نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے جو "مَا ظھر منھا" کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس سے چہرہ اور ہاتھ مراد ہیں تو اس کی تفسیر کو آیتِ حجاب کے نزول سے قبل کی حالت پر محمول کیا جائے گا کیونکہ بعد میں تو اللہ تعالیٰ نے تمام جسم کی ستر پوشی کا حکم دے دیا جیسا کہ سورہ احزاب کی مذکورہ آیات سے ثابت ہے اور اس پر وہ روایت بھی دلالت کرتی ہے جسے علی بن ابی طلحہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ جب کسی ضرورت کے باعث اپنے گھروں سے باہر نکلا کریں تو اپنے سروں اور چہروں کو اوڑھنیوں سے چھپا لیا کریں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اور کئی دیگر اہلِ علم وتحقیق نے بھی اسی بات کی نشاندہی فرمائی ہے اور بلاشک وشبہ حق بات بھی یہی ہے کیونکہ ساری فتنہ سامانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی چہروں اور ہاتھوں کے حسن وجمال کی بدولت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد قبل ازیں ذکر ہو چکا ہے کہ :-

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا — اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْئَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۔ — مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

اس آیت شریفہ میں قطعاً کوئی استثناء نہیں۔ یہ محکم ہے اور اس پر عمل کرنا واجب اور اس مسئلہ میں ازواجِ مطہرات اور مسلمانوں کی عورتیں سب برابر ہیں۔ سورۂ نور کی مذکورہ آیات سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بوڑھی عورتوں کو نا امیدی نکاح اور عدم تبرج کی دو شرطوں کے ساتھ حجاب سے مستثنیٰ قرار دیا ہے جیسا کہ تفصیل کے ساتھ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے۔ مذکورہ آیت حجّت ظاہرہ اور برہانِ قاطع ہے کہ عورتوں کے لیے بے پردگی اور اظہارِ زیب وزینت حرام ہے۔ قصۂ افک والی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہؓ نے جب حضرت صفوان بن معطل سلمی کی آواز سنی تو فوراً اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حکم حجاب کے نزول کے بعد عورتیں پردہ کی وجہ سے نہیں پہچانی جا سکتی تھیں۔

آج عورتیں جس قدر دیدہ دلیری کے ساتھ حسن وجمال اور محاسن کا اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کررہی ہیں یہ کسی سے بھی مخفی نہیں۔ لہذا واجب ہے کہ ان تمام ذرائع اور وسائل کو ختم کر دیا جائے جو فتنہ وفساد اور فواحش ومنکرات کو جنم دیتے ہیں۔ سب سے بڑا سبب مردوں اور عورتوں کی خلوت گزینی اور عورتوں کا بغیر محرم کے سفر کرنا ہے حالانکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے :-

لا تسافر امرأة الا مع ذی	کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے اور
محرم و لا یخلون رجل	نہ کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ۔ اس
بامرأة الّا و معها ذو محرم بخاری	کے محرم کے بغیر خلوت اختیار کرے۔

دوسرا ارشاد ہے :-

لا یخلون رجل بامرأة	جب بھی کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ
الا کان الشیطان	خلوت اختیار کرتا ہے تو تیسرا شیطان
ثالثهما۔ بخاری، مسلم، احمد	ہوتا ہے (جو انہیں گمراہ کرتا ہے)

تیسرا ارشاد گرامی ہے :-

لا یبیتن رجل عند امرأة الا	کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات
ان یکون زوجًا او ذا محرم (رواہ مسلم)	بسر نہ کرے الا یہ کہ خاوند ہو یا محرم۔

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اپنی عورتوں کو سمجھاؤ اور انہیں بے حجابی، اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن وجمال اور عیسائیوں وغیرہ دشمنانِ خدا کی مشابہت سے روکو اور یاد رکھو کہ یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے خاموش رہنا ان کے گناہ میں مشارکت اور اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

ایک بہت بڑا فریضہ یہ بھی ہے کہ آدمیوں کو عورتوں کے ساتھ خلوت اختیار کرنے، تنہائی میں ان کے پاس جانے اور محرم کے بغیر ان کے ساتھ سفر اختیار کرنے سے روکا جائے کیونکہ یہ سب امور فتنہ و فساد کو برپا کرنے والے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:-

ما ترکت بعدی فتنۃ اضر علی الرجال من النساء۔ مسند احمد ج ۲ ص ۲۲	میرے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں فتنہ کوئی نہ ہوگا۔

نیز فرمایا:-

ان الدنیا حلوۃ خضرۃ و ان اللہ مستخلفکم فیھا فناظر کیف تعملون فاتقوا الدنیا و اتقوا النسآء فان اوّل فتنۃ	دنیا شیریں اور سرسبز و شاداب ہے، اللہ اس میں تمہیں یکے بعد دیگرے بھیجنے والا ہے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو دنیا سے بچ جاؤ اور عورتوں سے بچ جاؤ کیونکہ بنی اسرائیل میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بني اسرائيل كانت في النساء (ترمذی)

بھی رونما ہونے والا پہلا فتنہ عورتوں ہی کا تھا۔

یہ بھی آپ کا فرمان ہے کہ:۔

رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة ۔

دنیا میں بہت سی لباس پہننے والی آخرت میں عریاں ہوں گی ۔

آپ کا یہ ارشاد بھی قابلِ غور ہے:۔

صنفان من اهل النار لم ارهما بعد نساء كاسيات عاريات مائلات مميلات رؤوسهن كأسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة ولا يجدن ريحها ورجال بايديهم سياط كاذناب البقر يضربون بها الناس۔

جہنم والوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ایک تو وہ عورتیں جو لباس پہنے ہوئے ہیں لیکن درحقیقت عریاں ہیں خود مائل ہونیوالی ہیں اور دوسروں کو مائل کرنے والی ہیں ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں جیسے ہیں، یہ جنت میں داخل نہ ہوسکیں گی اور نہ جنت کی خوشبو پا سکیں گی اور دوسرا گروہ ان آدمیوں کا ہے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے، جن کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ لوگوں کو ماریں گے۔

اس ارشادِ نبوی میں اظہارِ حسن وجمال، بے پردگی، باریک اور چھوٹے کپڑے پہننے، حق اور عفت سے اعراض اور لوگوں کو باطل کی طرف مائل کرنے والی عورتوں کے لیے شدید ترین وعید ہے نیز لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنے والوں کو بھی یہ وعید سنائی گئی ہے کہ وہ جنت سے محروم رہیں گے۔ نسأل اللہ العافیۃ من ذلک۔

ایک عظیم ترین فتنہ یہ ہے کہ آج بہت سی مسلمان عورتیں چھوٹے چھوٹے کپڑے پہننے، بالوں اور محاسن کے ننگا کرنے، کفار وفساق کی عورتوں کی طرح بالوں کے سٹائل بنانے اور مصنوعی بالوں کی وگیں وغیرہ لگانے میں عیسائی عورتوں کی مشابہت کرنے لگ گئی ہیں، حالانکہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :-

من تشبہ بقوم فہو منہم ۔ احمد، ابوداؤد	جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔

اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ نیم عریاں قسم کے لباس پہننے کی مشابہت اختیار کرنے کی وجہ سے کس قدر فتنہ وفساد، رقتِ دین اور قلتِ حیا پیدا ہو رہا ہے لہذا اس سے اجتناب انتہائی ضروری اور عورتوں کو نہایت سختی سے منع کرنا عین فرض ہے ورنہ یہ فتنہ وفساد نہایت شدت اختیار کر جائے گا اور اس کا انجام انتہائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تباہ کن ثابت ہوگا۔ ان مسائل میں چھوٹی بچیوں کے ساتھ تساہل بھی روا نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ بچپن میں جس انداز کی تربیت ہوگی بڑی ہو کر انہی عادتوں کو اپنائیں گی، لہٰذا اے بندگانِ خدا! اللہ سے ڈرو، اللہ تعالیٰ نے جن اشیاء کو حرام قرار دیا ہے ان سے اجتناب کرو، نیکی و تقویٰ کے کاموں پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو اور حق اور صبر کی وصیت کرو اور یاد رکھو کہ ان امور کے سلسلہ میں خدا تم سے یقیناً بازپرس کرے گا اور اعمال کے مطابق جزا سزا دے گا اور وہ ہمیشہ صابر، متقی اور محسن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے، لہٰذا صبر کرو، دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرو اور اللہ سے ڈر جاؤ و احسنوا ان اللہ یحب المحسنین۔

بلاشک وشبہ یہ فریضہ دوسروں کی نسبت حکام، امراء، قضاۃ، علماء اور بڑے بڑے اداروں کے سربراہوں پر زیادہ عائد ہوتا ہے اور ان حضرات کے سکوت کی وجہ سے یہ فتنہ عظیم ہو جائے گا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس فتنہ کا سدِباب صرف انہی پر فرض ہے بلکہ یہ تو سب مسلمانوں پر فرض ہے خاص طور پر عورتوں کے وارثوں اور ان کے خاوندوں کو نہایت شدت کے ساتھ اس فتنہ کو کچل دینا چاہیئے اور ذرہ بھر تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔ کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس بلا کو ختم کر کے ہمیں اور ہماری عورتوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دے دے۔ آنحضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا :-

ما بعث اللہ من نبی	اللہ تعالیٰ نے جس قدر بھی نبی بھیجے ہیں ہر
الا کان لہ من اُمتہ	ایک کی امت میں سے اس کے حواری اور
حواریین و اصحاب	کچھ ایسے ساتھی ضرور رہے ہیں جو اس کی
یاخذون سنتہ و یھتدون	سنت کو پکڑتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے
بأمرہ ثم انھا تخلف من	تھے پھر ان کے بعد ایسے لوگ آجاتے جو
من بعدھم خلوف یقولون	وہ کہتے خود نہ کرتے اور وہ کرتے جس کا انہیں
مالا یفعلون ویفعلون مالا یؤمرون	حکم نہیں دیا گیا تھا جو ان سے ہاتھ سے جہاد کرے
فمن جاھدھم بیدہ فھو	وہ مومن ہے جو ان سے زبان سے جہاد
مؤمن و من جاھدھم	کرے وہ بھی مومن ہے اور جو ان سے
بلسانہ فھو مؤمن ومن جاھدھم	دل کے ساتھ جہاد کرے وہ بھی مومن ہے
بقلبہ فھو مومن و لیس	اور اس کے بعد رائی کے دانے برابر بھی
وراء ذلک من الایمان حبۃ خردل	ایمان نہیں رہتا ۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے دین کی مدد فرمائے ، اپنے کلمہ کو سربلند کرے ، ہمارے حکام کی اصلاح فرما دے اور توفیق دے کہ وہ حق کی حمایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں اور فتنہ وفساد کا قلع قمع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں، تمہیں اور ان سب کو اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ ہم وہ کام کریں جس میں ہماری اور ہمارے ممالک کی دنیوی واخروی ہر اعتبار سے فلاح وبہبود ہو، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور دعاؤں کو سننے والا بھی وہی ہے۔ وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ وسلم وبارک علی عبدہ ورسولہ محمد وآلہ وصحبہ ومن تبعهم باحسان الی یوم الدین

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

چانسلر

اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورۃ

سعودی عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

میرے لیے یہ بات نہایت المناک ہے کہ آج مصری عورت ذلّت ورسوائی کے اس مقام پہ پہنچ چکی ہے کہ وہ سڑکوں، گزرگاہوں اور محفلوں میں اپنے جسم کی شرمناک انداز میں نمائش کر رہی ہے۔ مَیں یہ بھی مشاہدہ کر رہی ہوں کہ معاشرہ کے تمام افراد، خواہ مرد ہوں یا عورتیں وہ اس فتنہ وفساد سے چشم پوشی کر رہے ہیں بلکہ اسے تحسین آمیز اور قابلِ رشک سمجھتے ہیں۔ اور قطعاً تصوّر نہیں کرتے کہ یہ فتنہ معاشرے کو اللہ اور اس کی کتاب کے ساتھ کفر اور ضلالت وگمراہی کی کن انتہا گہرائیوں میں دھکیل دے گا۔ اس فتنہ کے نتیجہ میں لازمی طور پر ایسے ہولناک حادثات جنم لیں گے جو پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے اور صرف وہی لوگ بچ سکیں گے جو ان برائیوں سے منع کر رہے ہیں اور ان گمراہ اور غافل لوگوں کو چیخ چیخ کر سمجھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں۔

میں نے حالات کے ان تند و تیز طوفانوں کو جب دیکھا تو اللہ کے عذاب کے خوف اور اس کی رضا جوئی کی طمع کے پیشِ نظر اس برائی کے خلاف جہاد کرنے کے لیے اپنے ضعیف سے قلم کو اٹھا لیا اور دعوت الی اللہ کا مقدور بھر کام کرنے کا عزمِ صمیم کر لیا۔

میں نے جب عورت کے اظہارِ جمال کی مختلف صورتوں، آدمیوں کے اظہارِ تحسین اور ان دونوں کے حیا اور عفت سے تہی دامنیوں کا اس منحوس دور میں مشاہدہ کیا، تو نہایت ہولناک مناظر دیکھ کر میرے غم و غصہ کا آتش فشاں پھٹ پڑا اور یہ الفاظ نہیں جنہیں صفحۂ قرطاس پر بکھیر رہی ہوں بلکہ یہ تو غم و غصہ کی آگ سے سلگتے ہوئے شرارے ہیں۔

میں نے جب ان سخت کلمات، درشت الفاظ اور دو ٹوک انداز بیان پر غور کیا تو میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ ان سخت اور درشت کلمات میں تخفیف کر دوں اور نرم لہجہ اختیار کروں لیکن جب میں یہ دیکھتی ہوں کہ یہ معاشرہ غفلت اور خواہشات کے اتھاہ سمندروں میں غرق ہو رہا ہے اور اسکندریہ کے کناروں پر حرام لذتوں کے سمندر میں ڈوب رہا ہے تو پھر کمرِ ہمت باندھ لیتی ہوں اور خیال کرتی ہوں کہ جنہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے عریاں جسموں کی حیا کے کپڑوں کے ساتھ ستر پوشی نہیں کی، ان کے سامنے واشگاف الفاظ ہی میں بات کرنی چاہیئے، استعاروں اور کنایوں میں نہیں اور مجھے اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں کرنی چاہیئے کہ فاسق لوگ مذاق اڑائیں گے، اللہ کی آیات کے ساتھ تعب کرنے والے استہزا کریں گے یا منکرات کو برا نہ سمجھنے والے انکار کریں گے۔ میرا یہ بھی عقیدہ ہے کہ جہالت اور روقاحت کا شدت اور صراحت کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیئے جو شرم و حیا کا مظاہرہ نہیں کرتا، اس سے بھی شرم نہیں کرنی چاہیئے۔ عورتوں کے اس طرح زیب و زینت کے ساتھ آراستہ و پیراستہ ہو کر عریاں نکلنے سے زیادہ اور کیا جہالت، بے شرمی اور بے حیائی ہو سکتی ہے اور جو کوئی خواب خرگوش کی طرح گہری نیند میں مدہوش پڑا ہوا اور نرمی و آہستگی کے ساتھ بیدار کرنے سے ہوش میں نہ آ رہا ہو اور اس کی خیر خواہی مقصود ہو تو اسے زور زور سے جھنجھوڑنا چاہیئے بلکہ اگر وہ غفلت کی اس قدر گہری نیند سو رہا ہے اور جھنجھوڑنے سے بھی بیدار نہ ہو تو اسے ٹکّے مار مار کر بیدار کرنے سے بھی دریغ نہ کرنا چاہیئے۔

تعجب ہے کہ سیہ کار تو اپنی روسیاہیوں پر ندامت و خجالت محسوس نہ کریں لیکن انہیں بیان کرنے والے محسوس کریں یعنی ہم بے حیائیوں اور برائیوں کے کرنے سے تو تکلیف محسوس نہ کریں لیکن انہیں لکھتے یا پڑھتے وقت تکلیف محسوس کریں؟ عریاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور برہنہ لباس زیبِ تن کرنے والی عورتوں کو تو بُرا نہ سمجھیں اور واشگاف الفاظ میں اس کی مذمت کرنے والوں کو بُرا سمجھیں؟ کیا تخیّل واقعے سے زیادہ واضح ہوتا ہے یا خیال حقیقت سے زیادہ اظہر ہوتا ہے؟ لوگ کہتے ہیں کہ "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" تعجب ہے کہ میں چور کو چور کہنے سے تو حیا کروں لیکن وہ چوری کرنے سے حیا نہ کرے اور اسے چور کہا جائے تو وہ ناراض ہو؟

جب عورتوں کے اظہارِ زیب و زینت کی مروّج صورتوں کے بیان کرنے، انہیں اس پر وعظ و نصیحت کرنے اور ان کی غلط انداز کی گفتگوؤں کے بیان کرنے سے جی متلاتا ہے، تو ان امور کے کرنے سے نفرت کیوں نہ ہو؟

لوگو! یہ حقیقت اگرچہ انتہائی تلخ اور المناک ہے لیکن کیا یہ مناسب ہے کہ ہم اس سے آنکھیں بند کرلیں تاکہ ہمیں یہ ناگوار معلوم نہ ہو؟ یا ہم پر یہ واجب ہے کہ مردانہ وار اس جہالت و وقاحت کا مقابلہ کریں، اس کے نقصانات سے معاشرہ کو پاک کردیں اور مہذب بن جائیں؟

کیا یہ حکمت اور دانش مندی ہے کہ ہم دوا اس لیے نہ پئیں کہ وہ کڑوی ہے یا احساسِ تکلیف کی وجہ سے ناسور کو گندے مواد سے پاک نہ کریں اور نہ زخم کا اس لیے علاج نہ کریں اور اسے ہاتھ نہ لگائیں کہ ہمیں تکلیف ہوگی؟ ہرگز نہیں بلکہ مناسب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ نشتر کے ساتھ ناسور کا اچھی طرح آپریشن کر دیا جائے تاکہ گندے مواد سے پاک ہو جائے بلکہ جب ضرورت پڑے تو لوہے وغیرہ سے داغ دینے سے بھی گریز نہیں کرنا چاہیئے اور ہم پر یہ بھی واجب ہے کہ صبر کی وصیت کریں اور متدد ر بھر ہر طریقہ سے، ہر لہجہ سے کوشش کریں کہ حق بات دلوں میں داخل کر سکیں کیونکہ نصیحت و خیر خواہی اور دعوت وارشاد سے زیادہ مقدس اور کوئی فرض نہیں جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہو یا انسانیت پر شفقت جس کا تقاضا کرتی ہو۔

لوگو! تعجب ہے تم پر کہ تم دیکھ رہے ہو کہ فواحش و منکرات کے گناہ معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں اور تم فاسقوں سے حیا کرتے ہوئے خاموش بیٹھے ہو، تم دیکھ رہے ہو کہ شر کی آگ بھڑک رہی ہے اور اس کے شرارے تم پر لپک رہے ہیں اور تم ہو کہ اس سے اپنی آنکھیں بند کر رہے ہو، تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم تو وہ لوگ تھے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ[1]	تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

---

[1] آل عمران ۱۱۰

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تم پسند نہیں کرتے کہ ان کامیاب وکامران لوگوں میں سے ہو جاؤ جن کے متعلق ارشادِ ربانی ہے :-

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ	اور ضرور ہے کہ تم میں سے ایک ایسی جماعت
إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	رہے جو نیکی کی طرف بلایا کرے اور بھلائی
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ	کا حکم دیا کرے اور بدی سے روکا کرے
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[1] ○	اور پورے کامیاب یہی تو ہیں ۔

مسلمانو! حقیر دنیا کی وجہ سے تو تم شجاعتوں اور بسالتوں کے جوہر دکھاتے ہو اور ایک ایک انچ زمین کے لیے کٹ مرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہو لیکن افسوس کہ تم دین، شرف اور حقیقی عزت کے لیے کسی قسم کی حمیت وغیرت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ تم خود ہی بتاؤ دنیا زیادہ اہم اور مقدس ہے یا دین، دنیا زیادہ معزز اور نفیس ہے یا دین؟ کیا بات ہے کہ حقیر اور ذلیل کاموں کے لیے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہو بلکہ کٹ مرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہو لیکن دین جیسے مہتم بالشان امر کے لیے تمہارے پاس غفلت اور سستی کے سوا کچھ نہیں؟ تم اپنے جیسے کسی انسانی دشمن سے تو بہت ڈرتے ہو لیکن اپنے نفسوں میں چھپے ہوئے بہت بڑے جھگڑالو دشمن ــــ فتنہ و فساد ــــ

---

[1] آل عمران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں ڈرتے ہو۔ نفسوں کو تو قتل کرتے ہو لیکن جسموں سے حیا کرتے ہو۔ ذرا بتاؤ تو سہی کہ ان میں سے بڑا دشمن کون ہے اور زیادہ خوفناک اور خطرناک کون ہے؟ اے مسلمانو! جو شعائرِ اسلام کی بے حرمتی کرے اس پر ٹوٹ پڑو، جو اسلامی اخلاق و آداب کا پاس نہ کرے تو اس کا بائیکاٹ کردو اور اس متعدی بیماری کے خلاف اعلان جنگ کردو، جو عزتوں اور نفسوں کو خاک میں ملا رہی ہے اور یہ وبا کالرا کی طرح دن بدن پھیلتی ہی جا رہی ہے۔ اندریں صورتِ حال اس خاموشی کے کیا معنی؟ یہ بیماری بکثرت پھیل رہی ہے اور مہلک تر ہوتی جا رہی ہے اور تمہارے اردگرد زندہ لاشوں کے ڈھیر لگتے جا رہے ہیں اور تم ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ لوگو! تم کوشش کرو کہ اپنے نفسوں اور اہل و عیال کو اس مہلک ترین بیماری سے بچا سکو اور اسلامی آداب، اخلاق اور شریعت کے ساتھ ان کا علاج کرو تاکہ وہ تباہی و بربادی اور ہلاکت سے محفوظ رہ سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسانِ عظیم فرمایا کہ مجھے اس بیماری سے شفا بخشی، جو سستی اور غفلت کی وجہ سے مجھ تک سرایت کر چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے المناک جسمانی بیماری میں مبتلا کرنے کے بعد نہ صرف یہ کہ جسمانی طور پر صحت بخشی بلکہ اس نے میرے روح و قلب کو بھی صحت و عافیت سے سرفراز فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اذا اراد الله بعبدہ الخیر	جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کے ساتھ
عجل لہ العقوبۃ فی الدنیا	بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دنیا میں جلد
و اذا اراد اللہ بعبدہ الشر	سزا دے دیتا ہے اور جب اپنے کسی بندے
أمسك عنہ بذنبہ حتی	کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے گناہ
یوافی بہ یوم القیامۃ	کی گرفت نہیں کرتا حتیٰ کہ قیامت کو اس کی
	سزا دے گا۔

ہوا یہ کہ میری ڈاڑھ میں درد تھا، میں نے اسے نکلوا دیا تو نہایت شدید بیماری میں مبتلا ہو گئی اور اس ڈاڑھ کے نکلوانے کی وجہ سے اس قدر بے پناہ درد و الم کا سامنا کرنا پڑا کہ مکمل ایک ماہ تک نہ کچھ کھایا اور نہ سو سکی کیونکہ دن رات کے کسی لمحہ میں بھی درد رکتا نہ تھا۔ درد کی شدت کے ساتھ ساتھ چہرہ متورم بھی ہو گیا بلکہ اس قدر پھول گیا کہ پھٹنے کے قریب تھا۔ ورم گردن اور سر تک پہنچ گیا حتیٰ کہ ورم کی وجہ سے آنکھوں کی پلکیں بھی بند ہو گئیں۔ جراح اور اطبا، حیران تھے اور طب اور ڈاکٹری علاج سے عاجز۔ الغرض ہر طرح کی امیدیں منقطع ہو گئیں اور شفا سے مایوسی نظر آنے لگی۔

یہ اللہ رب العزت کے اختیار میں ہے چاہے تو بیماریوں اور دکھوں دردوں سے شفا بخشے اور اگر چاہے تو ان میں اضافہ کر دے۔ میری بیماری کے علاج سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام اطباء اور ڈاکٹر عاجز آ گئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہم تو اس کے علاج سے عاجز ہیں ہاں اگر وہ اللہ چاہے تو شفا بخش دے، جو مردہ ہڈیوں کو بھی دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔ جب علم و فن کا دعویٰ کرنے والے یہ بڑے بڑے عاجز آ گئے تو میں بھی اللہ کی طرف متوجہ ہو گئی اور یہ خیال ذہن میں موجزن رہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے اور تمام انسانوں کی نسبت وہی اپنے بندوں پر زیادہ رحم اور شفقت فرمانے والا ہے۔

اسی بیماری کے دوران ایک محترمہ میری عیادت کے لیے آئیں اور کہنے لگیں کہ آپ تو اس عذاب کی مستحق نہیں، آپ تو نیک پاک ہیں، نمازی ہیں بیت اللہ شریف کا حج بھی کر چکی ہیں، آپ نے تو ایسا کوئی گناہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ اس قسم کے آلام و مصائب سے آپ کو دوچار کرتا۔

میں نے چیختے ہوئے کہا: "یہ مت کہیے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں فرماتے بلکہ لوگ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ میں گناہ گار ہوں اور اس عذاب بلکہ اس سے بھی زیادہ کی مستحق۔ یہ منہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس بیماری میں مبتلا کر کے ادب سکھلانا چاہا ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرتا تھا بلکہ میک اپ ہی میں مصروف رہتا تھا اس جرم کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے اسے متورم کر دیا ہے۔ یہ بے کار جسم خوبصورت لباس زیبِ تن کرنے میں ہی مصروف رہتا تھا گویا کوئی اور کام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی نہ تھا۔ یہ درد وکرب میں مبتلا اور بخار کی آگ میں جلنے والا سر، اللہ کے حکم کے مطابق دوپٹہ نہیں اوڑھتا تھا۔ دوپٹہ کے بجائے اللہ تعالیٰ نے ناراض ہوکر اسے طبی پٹیوں کے باندھنے پر مجبور کر دیا ہے، جو اوڑھنی کی طرح اسے چھپائے ہوئے ہیں۔ میں نے عزت واحتشام کا دوپٹہ نہ اوڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے مصائب وآلام کا دوپٹہ اوڑھا دیا۔ میں جو ہر وقت اپنے منہ اور چہرے کی آرائش وزیبائش ہی میں مصروف رہتی تھی، اس کے بجائے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عذاب اور ذلت کو مسلط کر دیا ہے۔"

محترمہ میری یہ باتیں سن کر کہنے لگی: "تم نے بھی وہی کیا ہے جو دوسری عورتیں کرتی ہیں بلکہ دوسری عورتیں آرائش وزیبائش کا اہتمام تم سے زیادہ ہی کرتی ہیں اور اس کا بے پناہ اظہار بھی کرتی ہیں اور اس کے باوجود صحت وعافیت اور سعادت مندی کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔" میں نے جواب دیا: "یہ تو میرے رب کا مجھ پر فضل ہے اور میرے ساتھ اس کی محبت ورحمت ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو اسے آزمائش میں مبتلا کر دیتے ہیں اور آلام ومصائب سے دوچار کرنے کے ساتھ اس کے نفس کے تزکیہ وطہارت کا سامان بہم پہنچاتے ہیں اور پھر جب ارادہ فرماتے ہیں تو اسے صحت وعافیت عنایت فرما دیتے ہیں؛ چنانچہ اس طرح بندے کو صبر وشکر کی فضیلتوں سے بھی نوازا جاتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور توبہ وطہارت کی سعادت مندیوں سے بھی سرفراز اجاتا ہے، تو اس نفع بخش سبق، شفا بخش الم، موذب سزا اور تہذیب سکھانے والی بیماری پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جب مَیں نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل نہ کی تو اس نے عمل کے ساتھ مجھے سمجھایا ہے، تو اس کی اس بے پایاں عنایت کا کیوں شکریہ ادا نہ کروں اور جو مجھ پر اس طرح نوازشیں فرما رہا ہے اس کے سامنے سرِ اطاعت کیوں خم نہ کروں؟

جب اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مرض سے صحت بخشی تو جسم اگرچہ کمزور ہو گیا تھا، لیکن ارادہ نہایت مضبوط تھا۔ خواہشات اگرچہ ضعیف ہو چکی تھیں لیکن صبر و ہمت نہایت قوی تھی۔ اس مرض میں اللہ تعالیٰ نے الفاظ کے بغیر مجھ سے جو کہنا چاہا مَیں نے اسے بخوبی سمجھ لیا، دل میں جس حقیقت کو متمکن کرنا چاہا اسے معلوم کر لیا اور جسے آنکھوں نے دیکھا، عقل نے اس سے بھی واضح تر صورت میں اس کا مشاہدہ کر لیا۔

مجھے بخوبی معلوم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سر اور چہرے کو کیسے چھپانا ہے اور خوف و طمع کے پیشِ نظر منہ اور زبان کو شکرِ الٰہی کے ترانے کیسے الاپنے چاہئیں۔ گویا اس علالت کے بعد میں وہ نہ تھی، جو علالت سے پہلے تھی اور سب سے بڑی نعمت مجھے یہ نصیب ہوئی کہ اب مَیں خواہشاتِ نفسی پر بھی غالب آنے لگی اور کل کے بجائے آج زیادہ استغنا اور قناعت پسندی کے جذبات سے لبریز تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ نعمت صرف مجھ تک ہی محدود نہ رہی بلکہ میرے اپنے گھر کے تمام افراد اور پڑوسی بھی اس سے مستفید ہوئے اور میں نے اپنی بچیوں، شناسا عورتوں اور اہل و عیال کو بھی تباہی و بربادی سے بچا لیا۔

الحمدللہ کہ میں نے جلد ہی توبہ کر لی اور اپنی بداعمالیوں پہ اصرار نہ کیا۔ وقت ختم ہونے سے پہلے ہی متنبہ ہو گئی۔ ان بہت سی عورتوں سے میرا معاملہ بالکل مختلف تھا جو ساری زندگی بے حجابی میں بسر کرتی ہیں اور جب حجاب و عدم حجاب میں کوئی فرق نہیں رہتا تو پردہ نشین ہو جاتی ہیں گویا ترکِ معصیت خالص توبہ کے باعث نہیں بلکہ عاجزی و درماندگی کی وجہ سے کرتی ہیں۔ اسی دن سے میں نے عزمِ صمیم کر لیا کہ فسق و فجور کے خلاف جنگ کروں گی۔ اپنی زبان اور قلم سے راہِ خدا میں جہاد کروں گی؛ چنانچہ میں نے اپنی تمام طاقتوں، قوتوں، وقتوں اور دانش مندیوں کو اسی مقصد کے لیے وقف کر دیا ہے۔

جب میں نے اپنے گرد و پیش نظر دوڑائی تو نہایت ہولناک منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ لوگوں کی اکثریت گہری نیند میں مستغرق ہے اگر خدانخواستہ کوئی آزمائش و ابتلاء آ گئے یا عذابِ الٰہی کا کوڑا برسنے لگ جائے تو لوگ غفلت و مدہوشی کے اس قدر متوالے ہو چکے ہیں کہ اللہ کی منشاء کو سمجھ ہی نہ سکیں گے۔ گویا گناہوں کے متعلق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بازپرس اور مسئولیت کا احساس ہی ان کے دلوں سے جاتا رہا ہے اور ذہن میں یہ بات سما گئی ہے کہ دنیا کی ہلاکت آفرینیاں حوادثِ دہر کے باعث ہیں، اللہ کی منشاء کو اس میں دخل نہیں۔ آزمائش و ابتلاء میں جو حکمتیں مضمر ہوتی ہیں اگر یہ انہیں سمجھتے تو یقینی طور پر اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے، اگر انہیں اللہ کی محبت اور خشیت کا شعور ہوتا تو یقینی طور پر اپنی بداعمالیوں سے اس کے عذاب کے مستحق نہ بنتے۔ اگر اللہ تعالیٰ پر ان کا ایمان ہوتا، تو اس کی عداوت پر کبھی جرأت نہ کرتے!

عقل و دانش کا دعویٰ کرنے والو! غفلت اور گناہ کی زندگیوں سے ڈرو۔ جب بھی اللہ تعالیٰ تمہیں آلام و مصائب میں مبتلا کرے تو اس سے سبق سیکھا کرو سبق یہ کہ اس کے حضور توبہ کرو، اس کے آستانے پر جھک جاؤ اور رذیلتوں اور خباثتوں کو خیرباد کہہ کر فضائل اور اعمالِ حسنہ سے اپنے تئیں آراستہ و پیراستہ کرو۔ اللہ کی طرف سے جب کوئی آزمائش آئے تو وہ محض عذاب ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ آپ عظیم ثواب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ○

اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے ـــــ صرف جس کی رضا کے حصول کے لیے میں نے یہ لکھا ہے اور اسی کی رضا کے لیے میں سرگرمِ عمل ہوں ـــــ کہ اس کلام کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بندوں کو نفع پہنچائے اور مجھے اس کی جزائے خیر دے، اپنے بندوں کی دعاؤں کو صرف وہی سننے والا ہے اور وہی اپنے بندوں پر رحمت و شفقت فرمانے والا ہے۔

وَصلی اللہ علی نبیّہ وسلم افضل صلاۃ و ازکیٰ تسلیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ حُسن وجمال

قرآن حکیم میں عورتوں کے اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلنے کے لیے "التبرج" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ "المتبرج" کے معنی ہیں حُسن وجمال اور چہرہ اور جسم کے محاسن کا ظاہر کرنا، چنانچہ امام بخاریؒ فرماتے ہیں

"التبرج ان تخرج المرأة محاسنها" "التبرج" یہ ہے کہ عورت اپنے محاسن کا اظہار کر لے۔

اظہارِ حسن وجمال کے نقصانات سے معاشرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے، عورتوں کے جسموں کو پردہ دریوں سے بچانے کے لیے، فتنہ و فساد سے بچنے اور حیا وعفت کے اختیار کرنے کے لیے اور آدمیوں کے نفسوں کو دھوکہ و فریب میں مبتلا ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو اجنبیوں کے سامنے اظہارِ حسن وجمال سے منع فرمایا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انسان کی کمزوریوں اور شباب کی تباہ کاریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔ تو اے مسلمان بہنو! اگر تمہارے دلوں میں اسلام اور ایمان کی ادنیٰ سی بھی رمق ہے، تو اللہ تعالیٰ کے درج ذیل احکام کو بغور سنو :-

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ	اور اے پیغمبر! مسلمان عورتوں سے کہو
مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ	کہ (وہ بھی) اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ	شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	کے مقامات ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو اس
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى	میں سے (چار و ناچار) کھلا رہتا ہے (تو
جُيُوْبِهِنَّ ص وَلَا يُبْدِيْنَ	اس سے ظاہر ہونے دینا مضائقہ کی بات
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ	نہیں) اور اپنے سینوں پر دوپٹوں کی بکل
اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	مارے رکھیں اور اپنی زینت (کے مقامات
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ	پر یا اپنے باپ پر یا اپنے خاوند کے باپ
اَوْ مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ	پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص وَ لَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞

پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی (یعنی) اپنی میل کی) عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلاموں) پر یا) گھر کے پلے ہوئے ایسے) خدمتیوں پر کہ مرد تو ہیں مگر عورتوں سے کچھ (غرض و غایت) نہیں رکھتے ہیں (جیسے خواجہ سرا یا بڈھے پھوس) اپنے پاؤں ایسے زور سے نہ رکھیں کہ (لوگوں کو) اس کے اندرونی زیور کی خبر ہو اور (مسلمانو!) تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم (آخر کار) فلاح پاؤ۔"

معلوم ہونا چاہیئے کہ "وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ" میں خمار سے مراد ہر وہ چیز ہے جو سر کو چھپا لے خواہ وہ اوڑھنی ہو یا دوپٹہ، اور جیوب، جیب کی جمع ہے اور جیب سینے کو کہتے ہیں۔ تو اے مسلمان بہنو! تمہیں بخوبی معلوم ہونا چاہیئے اور قطعاً غافل نہیں رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مومن عورت کو صرف سر ہی نہیں بلکہ گردن اور سینے کا بھی دوپٹے کے ساتھ چھپانے کا حکم دیا ہے اور یہ مذکورہ آیت شریفہ پردے

لہ النور : ۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے وجوب پر صریحاً دلالت کر رہی ہے، پردہ بھی وہ جو سر اور سینے کو بھی بخوبی چھپا لے جس عورت نے پردہ اختیار نہ کیا یا سر اور سینے کو برہنہ کر لیا اس نے گویا خدا تعالیٰ کے حکم کا احترام نہ کیا بلکہ اس کا شمار ان نافرمان عورتوں میں ہو گا جو اللہ کے غضب اور عذاب کی مستحق ہیں۔

اور پھر مسلمان بہنو! "وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ" کے جملہ پر غور فرماؤ، اس میں کسی ایک عضو کی زینت کی تعیین نہیں فرمائی اور نہ صرف کپڑوں کی زینت مراد ہے بلکہ یہ جملہ نہایت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کر رہا ہے کہ ہر وہ عضو جس میں زینت ہو اور جس کی وجہ سے فتنے میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہو، اس کا چھپانا عین فرض ہے حقیقی مومن اور متقی عورت وہی ہے جو قدرت کے باوجود محض خوفِ خدا کے پیشِ نظر بے حجابی اختیار نہیں کرتی اور نہ بے جا اظہارِ زینت کرتی ہے۔

ہر وہ چیز زینت ہے، جو حسن و جمال میں اضافہ کر دے[1]۔ اچھے اچھے کپڑے، نفیس زیورات، قیمتی جواہرات اور میک اپ ہی زینت نہیں بلکہ سب سے بڑی زینت تو انسانی جسم، اعضاء کا توازن اور فطرتی حسن و جمال ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب اس آیت شریفہ کو نازل فرمایا تو اسے بخوبی علم تھا کہ کچھ عورتیں

---

[1] لسان العرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوپٹے ہی اس قدر حسین اور باریک اوڑھیں گی جو بجائے خود زینت اور فتنہ کا باعث ہوں گے اور عورتیں انہیں محض حسن وجمال ہی کے لیے استعمال کریں گی جیسا کہ عموماً رواج ہے کہ کبھی تو دوپٹوں کو دائیں یا بائیں جانب لٹکا لیا جاتا ہے، کبھی سلمہ وستارہ کے ساتھ ان کی آرائش کا اہتمام کیا جاتا ہے، کبھی عورتیں دوپٹے بھی اوڑھتی ہیں اور ساتھ ہی اپنے چمکدار بالوں کو اپنی پیشانیوں پر بھی لٹکا لیتی ہیں، یا انہیں تاج کی شکل میں سر پر بنا لیتی ہیں حتیٰ کہ خود دوپٹہ ہی دیکھنے والوں کے لیے باعثِ زینت بن جاتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو پردہ کا حکم اس لیے دیا تھا کہ زینت اور باعثِ فتنہ امور کو چھپایا جا سکے، لیکن انہوں نے چادروں، دوپٹوں اور پردہ سے متعلق دیگر اشیاء کو اس قدر مضحکہ خیز بنا کر بھی یہ تصور کر لیا ہے کہ وہ اللہ کی اطاعت کر رہی ہیں اور اس کے ارشاد کی تعمیل میں پردہ کر رہی ہیں۔ اس قسم کی فریب خوردہ عورتوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان دلوں میں اظہارِ حسن وجمال کی جو خواہش ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بخوبی واقف ہے اور ان کے دلوں میں جو یہ سمایا ہوا ہے کہ وہ اس طرح مکر وفریب میں کامیاب رہیں گی، اللہ تعالیٰ سے یہ بات مخفی نہیں ہے پس یاد رکھیئے کہ پردے کے ساتھ ساتھ اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ حسن وجمال کے کسی گوشہ کا بھی ہرگز ہرگز اظہار نہ ہونے پائے۔

پھر ارشادِ باری تعالیٰ ”وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زِیْنَتِهِنَّ'' پر غور فرماؤ کہ اللہ تعالیٰ کس طرح تاکید کے ساتھ زینت کے مخفی رکھنے کا حکم دے رہے ہیں اور اس امر کی کتنی شدت کے ساتھ ممانعت فرما رہے ہیں جس سے زیب وزینت کے اظہار کا ادنیٰ سا بھی اندیشہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح زور سے زمین پر پاؤں مارنے سے منع فرمایا ہے، جس سے مخفی اور پوشیدہ زیورات کی خبر ہو سکے، اسی طرح وہ لباس پہننا بھی منع ہے، جس سے زیورات نظر آتے ہوں یا اعضاء کی نمائش ہوتی ہو بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے پیغمبر کی ازواجِ مطہرات کو جو کہ مومن ۔ اللہ اور اس کے رسول کی مطیعِ فرمان اور تہجد گزار و شب زندہ دار تھیں، حکم دیا:۔

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ[1]۔	(کسی شخص کے ساتھ جو لیں پردہ تم سے بولے، تم دبی زبان سے باتیں مت کرنا ورنہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ اپنے مطلب کی توقعات رکھنے لگیں گے

گویا آواز کا حسن، نرمی، دلکشی اور بانکپن بھی "التبرج" یعنی اظہارِ حسن و جمال میں شامل ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد:۔

اذا خرجت المرأة متعطرة فانها زانية	جب عورت خوشبو لگا کر نکلے تو وہ زانیہ ہے۔

---

[1] الاحزاب ۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصوصی غور وفکر کا متقاضی ہے آپ کے فرمانے کا مقصد یہ ہے کہ خوشبو کا لگا کر نکلنا تاکہ اس کی مہک سے متاثر ہو کر لوگ اس کی طرف دیکھیں یہ بھی اظہارِ حسن و جمال ہے۔ خوشبو کے ساتھ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور زنا کی دعوت دینے والی گویا زانیہ ہے۔

اسی طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور انہوں نے باریک کپڑے زیبِ تن کر رکھے تھے، آپ نے انہیں دیکھا تو رُخِ انور کو دوسری طرف پھیر لیا اور ارشاد فرمایا کہ "اسماء! جب عورت جوان ہو جائے تو اس کے جسم میں سے چہرہ اور ہاتھوں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آنا چاہیئے۔"

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لیے چہروں اور ہاتھوں کے کھلا رکھنے کی اجازت تو دی ہے بشرطیکہ انہیں مزین نہ کیا گیا ہو[1]۔ اگر عورت چہرے پر میک اپ کرے یا اپنی پلکوں، ابروؤں اور ہونٹوں وغیرہ کو رنگے تو پھر فرض ہے کہ اپنے چہرہ کی زینت کو پردہ کے ذریعہ چھپائے۔ اسی طرح اگر وہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور ناخنوں کی زیبائش کا اہتمام کرے تو پھر ہاتھوں کا پردہ بھی واجب ہو جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

"وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ" اپنی زینت کے مقامات ظاہر نہ ہونے دیں۔

---

[1] ہمیں اس سے اتفاق نہیں، صحیح موقف وہ ہے جو شیخ ابن باز نے اختیار فرمایا ہے، ملاحظہ فرمایئے ص۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اے عقل مندو! اللہ کی ان آیات پر غور کرو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کو پیشِ نظر رکھو اور ان سے جو حکمت وادب اور شدید احتیاط سکھانا مقصود ہے، اسے ملحوظِ خاطر رکھو اور اس بے حجابی و بے پردگی سے بچ جاؤ جو ذلت و بربادی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرانے والی ہے۔ عورت کو یہ کتنا بہترین ادب سکھایا گیا ہے کہ اس کے حسن و جمال سے صرف اس کے خاوند ہی کی آنکھوں کو لطف اندوز ہونا چاہیئے ______

______ اس کی شیریں گفتگو سے صرف اس کے خاوند کے سمعِ مبارک کو متمتع ہونا چاہیئے۔ اس کی بُوئے عطر بیز سے صرف اس کے خاوند کی ناک کو معطر ہونا چاہیئے اور اس کے خیالات میں صرف اپنے خاوند ہی کا تشخص سمانا چاہیئے صرف اور صرف اسی صورت میں وہ عصمت و عفت کی حفاظت کرسکتی ہے اور فاسق و فاجر لوگوں کی غلط انداز نگاہوں سے محفوظ رہ سکتی ہے۔

جب لوگ اس صراطِ مستقیم کی طرف لوٹ آئیں گے اور اللہ علیم و حکیم کے احکام میں مخفی حکمت کو سمجھنے لگیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو صرف اسی بات سے منع فرمایا ہے، جو ان کے لیے انتہائی ضرر رساں تھی اور صرف اسی بات کا حکم دیا ہے جو ان کے لیے باعثِ خیر و برکت تھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہی ہے کہ وہ ہماری حفاظت فرمائے اور اپنی شریعت اور اپنے مبارک احکام کے ساتھ اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تربیت کا سامان بہم پہنچائے۔

عورتوں کا اجنبی مردوں کے درمیان حسن و جمال کا اظہار اور زیب و زینت کی نمائش سراسر گمراہی ہے بلکہ یہ تو وہ شرارہ ہے جسے دیکھ کر انسانی نفسوں میں حیوانی شہوت کے مخفی جذبات بھڑک بھڑک اٹھتے ہیں بالکل ایسے ہی جیسے کھانے دیکھنے اور ان کی خوشبو سونگھنے سے بھوک بیدار ہو جاتی ہے۔ آنکھ شہوت کو مہمیز لگاتی ہے۔ اور نفس بھی صرف اسی بات کی تمنا کرتا ہے، جسے آنکھ پیش کرتی ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالے نے مومنوں کو نظریں نیچی رکھنے کے حکم کے بعد فرمایا ہے وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ (اور وہ اپنی شرم گاہوں کی بھی حفاظت کریں) اور اسی طرح مومن عورتوں کو بھی غض بصر کا حکم دینے کے بعد فرمایا "وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ" (اور اپنی شرمگاہوں کی بھی حفاظت کریں) کیونکہ نظر زنا کے لیے پیغام رسانی کا کام دیتی ہے۔

معلوم نہیں لوگوں کو یہ کیا ہو گیا ہے کہ وہ غفلت و مدہوشی میں سرشار اپنے ہی نفسوں کو دھوکا دے رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اظہار زینت تو معمول بن چکا ہے، یہ تو ایک رسم و رواج کی شکل اختیار کر گیا ہے، اس کا اخلاق و عادات پر کوئی اثر نہیں پڑتا نہ تو اس سے جذبات برانگیختہ ہوتے ہیں اور نہ ہی اس سے لذت پرستی کی آگ بھڑکتی ہے۔ اگر یہ لوگ ذرہ بھر عقل کے ناخن لیں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ بلاشک و شبہ یہ خیال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل اور محال ہے کیونکہ مرد مرد ہے اور عورت عورت ، ان کے درمیان باہمی کشش ایک فطرتی امر ہے جو کبھی کم ہوئی ہے اور نہ کبھی کم ہو گی یہ کشش تو ایک ایسی چیز ہے جو رگ رگ میں سرایت کر جاتی ہے اور دونوں جنسوں میں سے ہر ایک میں طبعی میلانات اور جنسی خیالات کو بیدار کر دیتی ہے ۔ خون مختلف غددوں سے ہارمونی ذرّات کو حاصل کر کے انہیں دماغ اور اعصاب کی طرف پہنچاتا ہے ، جس سے جنسی تحریک شدّت اختیار کر جاتی ہے ۔

ہر جسم کا ہر جز اپنی صنف مخالف کے اسی جز سے مشابہت رکھنے کے باوجود بہت زیادہ مختلف ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ عورت کے جسم کی ترکیب ، شکل وصورت ، اخلاق و کردار ، افکار اور میلانات سے انوثت کی صفات ظاہر ہوتی ہیں جیسے کہ مرد کے جسم ، شکل وصورت اعمال و افعال اور میلانات سے رجولیت کی صفات کا اظہار ہوتا ہے اور یہ تو طبعی اور فطرتی امور ہیں جو روزِ ازل سے چلے آ رہے ہیں اور ابد تک رہیں گے

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝[1]	کیا وہ پہلے نطفہ (کی صورت میں) نہ تھا جو ڈالا جاتا ہے پھر اسی (لوتھڑے) سے خدا دو قسم نر اور مادہ بنا دیتا ہے ۔

[1] القیٰمۃ آیت ۳۷ - ۳۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا ط لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ [1] ط
خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا ج وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَحْوِیْلًا [2] ۵
سو تم خدا کی عبادت میں ہرگز تبدّل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیّر نہ دیکھو گے۔

اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور عورتوں کو ان امور سے منع فرمایا ہے، جو خواہشات نفسانی کو بھڑکانے والے ہوں اور نہایت شدت کے ساتھ زنا کی ممانعت ہی نہیں فرمائی بلکہ زنا کا پیش خیمہ ثابت ہونے والے امور سے بھی نہایت سختی کے ساتھ منع فرمادیا؛ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی [3] ۔
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا۔

یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس ارشادِ گرامی کا معنی یہ ہے کہ مسلمان مردوں اور عورتوں پر فواحش و منکرات سے اجتناب ہی واجب نہیں ہے بلکہ یہ بھی واجب ہے کہ وہ ہر اس بات سے اجتناب کریں، جو زنا کی طرف لے جانے والی ہو مثلاً غیر محرم عورتوں کی طرف دیکھنا، ان کے ساتھ گفتگو کرنا اور میل جول رکھنا بھی حرام قرار دے

---

[1] الروم ۳۰ [2] فاطر ۴۳ [3] الاسراء ۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہے تاکہ جذبات وخواہشات انگیخت نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کا یہ حکم سراسر مبنی برحکمت ودانش ہے ۔ جو آدمی گہرے گڑھے کے کنارے کھڑا ہو، خدشہ ہوتا ہے کہ اس میں گر پڑے گا، اسی طرح جو بہت بڑے سمندر کے کنارے کھڑا ہو تو اندیشہ ہوتا ہے کہ موجیں اسے بہا کر لے جائیں گی کیونکہ پھر اس کا زندہ سلامت بچنا محال ہوتا ہے خواہ اس کے بازوؤں میں کتنی طاقت ہی کیوں نہ ہو اور اسے تیراکی کی کتنی ہی مشق کیوں نہ ہو دیکھتے ہی دیکھتے سمندر کی خونی لہریں اسے نگل لیتی ہیں، جذبات وخواہشات کے سمندر کے کنارے کھڑے ہونے والوں کی بھی یہی کیفیت ہوتی ہے ۔

جناب شیخ محمد غزالی کی بات کتنی خوبصورت اور مبنی برحکمت و دانش ہے کہ جب ہمارا اس بات پر اتفاق ہے کہ سل مہلک بیماری ہے تو ہم اس کے متعدی ہونے کے بارے میں بھی اختلاف رائے کا شکار نہیں لیکن تعجب ہے کہ ہم اس بات پر تو اتفاق کریں کہ زنا فحاشی و بدکاری ہے لیکن اظہار حسن وجمال اور آزادی و بے راہ روی جیسے امور کی حرمت پر اتفاق نہ کریں جو زنا کے لیے پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ :-

العین تزنی وزناها النظر[1] — آنکھ بھی زنا کرتی ہے اور آنکھ کا زنا دیکھنا ہے۔

---

[1] جمع الفوائد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز فرمایا:۔

ثلاث اعین لا تمسها النار عین عفّت عن محارم اللّٰہ و عین حرست فی سبیل اللّٰہ و عین بکت من خشیۃ اللّٰہ[1]	تین آنکھوں کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، وہ آنکھ جس نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف نہ دیکھا، وہ آنکھ جس نے راہ خدا میں حفاظت کی اور وہ آنکھ جو خوفِ خدا کی وجہ سے رو پڑی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ جو آدمی کسی عورت کی طرف شہوت کی نظر سے دیکھے، اس نے گویا اس کے ساتھ اپنے دل میں زنا کیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ آنکھ سے دیکھنا بھی لذت پرستی اور زنا کی ایک قسم ہے اور آدمی کے عورت سے لطف اندوز ہونے کی ایک صورت۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی حسین وجمیل عورت کی طرف اشتیاق سے لپکتا ہے لیکن بدصورت عورت سے نفرت کرتا اور بدکتا ہے حالانکہ عورت ہونے کے اعتبار سے وہ دونوں یکساں ہیں۔

لذّتِ نظر بھی انسان کے لیے لطف اندوزی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ لوگوں نے لذّتِ نظر کے لیے ہی تو یہ اہتمام کیے ہیں کہ بے پناہ دولت صرف کر کے مکانوں، ان

---

[1] جمع الفوائد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی دیواروں اور چھتوں کو مزیّن کیا، باغات لگائے اور انہیں درختوں اور پھولوں سے زینت بخشی اور نہایت فخریہ اور قیمتی سازوسامان کے ساتھ گھروں کی آرائش وزیبائش کو چار چاند لگانے، جو صرف اور صرف لذّتِ نظر کے لیے ہیں، ان کا اور کوئی فائدہ نہیں اور پھر لذّتِ نظر تو ہر لذت میں شریک ہے حتیٰ کہ کھانے پینے کی لذّت میں بھی شریک ہے۔ اسی وجہ سے تو کہا جاتا ہے کہ آنکھ منہ سے زیادہ کھاتی ہے بلکہ بہترین کھانے کی طرف صرف دیکھنے ہی سے معدہ میں نظامِ ہضم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والی طوبتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔ جب منہ سے کھانے کے بجائے، آنکھ بہترین کھانوں اور خوش رنگ پھلوں کے دیکھنے سے زیادہ لطف اندوز ہوتی ہے، تو حسینوں، مہ جبینوں اور حسن وجمال اور بانکپن کے پیکر نازنینوں کی طرف دیکھنے کی لذت سے کون انکار کر سکتا ہے، لیکن تقویٰ شعار اور پرہیزگار مسلمان کو یہی بات زیب دیتی ہے کہ وہ اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھے، تاکہ تباہی وبربادی سے بچ جائے۔

شہوت صرف اسی وقت بھڑکتی ہے جب اسے بیدار ہونے کی دعوت دی جائے اور اپنے حسن وجمال کی نمائش کرنے والی عورت شہوت کو بھڑکانے، بیدار کرنے اور مردوں کو گمراہ کرنے کے جرم کی مرتکب ہوتی ہے اور اسی کی بدولت معاشرہ میں فتنہ وفساد برپا ہوتا ہے، معاشرہ کی اکثریت ان جوانوں کی ہوتی ہے جن میں شباب کی لہریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجزن ہوتی ہیں اور وہ بے حجاب حسن کو دیکھ کر ساحل سے اچھل اچھل پڑتی ہیں بلکہ میں واشگاف الفاظ میں کیوں نہ کہہ دوں کہ جوانوں کے نفس جب عریاں گوشت کو دیکھتے ہیں تو ان کی بھوک بیدار ہو جاتی ہے اور وہ بھیڑیوں کی طرح غرانے لگتے ہیں اور ہر اس چیز کے درپے ہو جاتے ہیں جو ان کی اس بھوک کو مٹا سکے خواہ وہ بدبودار اور گلی سڑی لاش ہی کیوں نہ ہو وہ مکھیوں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ ان عورتوں کو خدا تعالیٰ کا خوف کرنا چاہیئے جو شیطان کی انگلیوں پر ناچ رہی ہیں اور آدمیوں کو جہنم کی طرف لے جا رہی ہیں۔ معاشرے کو ان تباہ کاریوں سے بچانے کے لیے یہ ازبس ضروری ہے کہ عورتیں پردے کی پابندی کریں اور بے جا زیب و زینت کے اظہار سے باز رہیں۔ بیشمار تباہیاں اور بربادیاں صرف ایک نظر دیکھنے کے نتیجے میں پیدا ہوئیں اور صرف اس ایک نظر نے میاں اور بیوی کو ایک دوسرے سے جدا کر دیا اور بچوں کو شقاوت کے گہرے گڑھے میں دھکیل دیا۔ تمام مصیبتوں اور آفتوں کی بنیاد نظر ہے۔ جیسا کہ شاعر نے کہا ہے ؎

نظرۃ فسلام فکلام فموعد فلقاءُ

ترجمہ:- پہلے صرف ایک نظر پڑی، پھر سلام و کلام کا آغاز ہوا حتیٰ کہ وعدہ ہوا اور پھر وصال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے شاعر نے بھی بہت خوب کہا ہے ؎

(۱) کل الحوادث مبداھا من النظر

ومعظم النار من مستصغر الشرر

(۲) کم نظرة فتکت فی قلب صاحبھا

فتك السھام بلا قوس ولا وتر

(۳) والمرء ما دام ذا عین یقلبھا

فی اعین العین موقوف علی الخطر

(۴) یسر مقلته ما ضر مھجته

لا مرحبا بسرور جاء بالضرر

ترجمہ:- (۱) تمام حوادث کا آغاز نظر سے ہوتا ہے۔ جیسے کہ معمولی سے شرارے سے آگ کا بہت بڑا الاؤ بھڑک اٹھتا ہے (۲) کتنی ہی نظریں ایسی ہیں جو مقابل کے دل میں تیر کی طرح پیوست ہو جاتی ہیں حالانکہ بظاہر وہاں نہ کوئی کمان ہے اور نہ تیر (۳) عورتوں کی طرف دیکھنے سے آنکھیں اگرچہ خوش ہوتی ہیں لیکن روح نقصان اٹھاتی ہے تو اس خوشی کو کیسے خوش آمدید کہا جائے جو اپنے ساتھ غم بھی لاتی ہے۔

اظہارِ زینت عورت کے لیے معیوب ہے جب کوئی عورت دلہن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح بناؤ سنگار کر کے گھر کی چار دیواری سے نکل کر بازاروں میں نکل پڑتی ہے، تو زبانِ حال سے یہ کہتی ہے "لوگو! تم اس حسن و جمال کی طرف کیوں نہیں دیکھتے؟ کیا قرب و وصال کا کوئی مشتاق نہیں؟"

وہ بازاروں اور سڑکوں میں اپنے حسن و جمال کی یوں نمائش کرتی رہتی ہے جیسے کوئی تاجر اپنے سامانِ فروخت کی نمائش کرتا ہے یا جیسے کوئی حلوہ فروش اپنے حلوہ کو مختلف رنگوں اور چمکدار ورقوں سے سجا کر رکھتا ہے تاکہ نظروں کو متوجہ کر سکے اور لوگوں کی خواہش کو بیدار کر سکے؛ چنانچہ وہ اپنے اس حربے میں کامیاب رہتا ہے، خریداروں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور بھوکے اس پر ٹوٹ ٹوٹ پڑتے ہیں۔

ایک شریف اور عفت مآب عورت تو اس بات کو قطعاً گوارا نہیں کر سکتی کہ وہ اپنے مقدس اور پاکیزہ حُسن و جمال کو ایک سستے سامانِ تجارت کی طرح لوگوں کی آنکھوں کے سامنے پھینک دے اور نہ اس کا حیا اس بات کو پسند کر سکتا ہے کہ وہ اپنے دیکھنے والے مرد کے نفس میں خواہشات کو بیدار کرنے کا باعث بنے بلکہ وہ تو ہرگز ہرگز یہ بات برداشت ہی نہیں کر سکتی کہ کوئی مرد اس کی طرف للچائی ہوئی نگاہوں سے دیکھے۔ اگر وہ ذرّہ بھر بھی اس معاملے پر غور کرے تو خجالت و ندامت سے اس کا چہرہ سُرخ ہو جائے اور فوراً اپنے حسن و جمال کو بے شرم اور حریص آنکھوں سے چھپا لے۔ اللہ تعالیٰ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بھی ارشاد فرمایا ہے :-

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا [1]

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے مومن عورت کو حفاظت وکرامت کا ایک ہالہ عنایت فرمایا ہے کہ اسے جلالت اور عظمتِ شان کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہیئے! چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ مومن عورتوں کو جلباب اوڑھنے کے لیے کہیں۔ جلباب کے معنی ہیں وسیع کپڑا یعنی وہ وسیع کپڑوں کے ساتھ اپنے آپ کو چھپا لیں تاکہ طہارت، تقویٰ اور عفت کے اوصاف کے ساتھ متصف ہوں اور ان کی طرف گھٹیا اور رذیلے اعمال کی نسبت کر کے انہیں تکلیف نہ دی جا سکے، حیا آنکھیں ان کی زندگی کو مکدر نہ کر سکیں اور ذلیل و رسوا کن باتوں کا ان کی طرف انتساب

---

[1] الاحزاب، آیت ۵۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ کیا جا سکے۔

مومن اور متقی عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس کی ظاہری صورت سے خیر اور اس کے لباس سے ایمان اور تقویٰ آشکارا ہوتا ہو اور اس کے اقوال و اعمال بھی نیکی و تقویٰ کے مظہر ہوں۔ اس کے تصرفات اور احوال سے ایمان کی کرنیں ہی چھن چھن کر آتی دکھائی دینی چاہئیں، تاکہ معلوم ہو کہ یہ عورت اللہ کے ان ارشادات کے سامنے سرِ اطاعت خم کرنے والی ہے، جسے اس نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے۔ انہی اوصاف سے متصف عورت ہی کی مومن عزت کریں گے اور فاجر و فاسق بھی ایذا نہ پہنچا سکیں گے۔

بخدا! لوگو تم ہی انصاف کرو کہ یہ مسلمان عورتیں جو ایک طرف اسلام و ایمان کے دعوے کرتے نہیں تھکتیں اور دوسری طرف بازاروں اور سڑکوں میں عریاں پنڈلیوں، بازوؤں اور سینوں کے ساتھ گھومتی پھرتی ہیں، اپنے پستانوں، چھاتیوں، پہلوؤں اور رانوں کی نمائش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں، چہروں، آنکھوں اور دانتوں کی آرائش و زیبائش کا اہتمام کرکے دعوتِ نظارہ دے رہی ہیں۔ برہنہ سر ہیں بلکہ بالوں کو اس انداز سے سجائے پھرتی ہیں کہ ان میں خاص دلکشی اور جاذبیت کا سامان پیدا ہو گیا ہے، کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکمِ پردہ کی پابندی کی ہے؟ کیا ان شریف زادیوں نے اظہارِ زیب و زینت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت کیا ہے، جسے غیر مسلم اور غیر شریف عورتیں اپنا لیں؟ کیا انہوں نے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی چیز اپنے لیے باقی رہنے دی ہے، جس کی وجہ سے انہیں عزت واحتشام کا مستحق قرار دیا جاسکے، اسے معززہ ومحترمہ بہنو! ذرا بتاؤ توسہی کہ ایک فاسقہ وفاجرہ ورقاصہ اور محترمہ، شریفہ اور طاہرہ عورت میں کیا فرق باقی رہ گیا ہے؟ کیا یہی وجہ نہیں کہ بھیڑیئے آج ایک شریف عورت پر بھی اسی طرح ٹوٹ پڑنے کی کوشش کرتے ہیں، جیسے کہ ایک غیر شریف عورت پر؟ کیونکہ وہ ان کی نازیبا حرکات اور غیر شرعی اعمال وافکار کی وجہ سے انہیں بھی اپنا شکار تصور کرتے ہیں۔ یہ خود بھی ایسی باتیں سنتی ہے اور اپنی آنکھوں سے وہ کچھ دیکھتی ہے جو اس کی خجالت وندامت کا سبب بنتا ہے اور وہ اسے بھی ایذا پہنچاتے ہیں کیونکہ اس نے ان عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کر رکھی ہے جن کے ہاں عزت وشرف کی کوئی قدر وقیمت نہیں۔ شریف عورت نے جب اپنے آپ کو وقار، عزت اور احتشام کے قلعہ میں محفوظ نہ کیا تو اس کی عزت بھی خاک میں مل گئی اور بازاری لوگوں نے اسے بھی بازاری سامان سمجھ لیا۔

اے مسلمان بہن! صد افسوس کہ جب سے تو نے دوپٹے کو اتار پھینکا ہے، تو صرف دوپٹے ہی کو نہیں بلکہ اس کے ساتھ ہی تو نے حیا ووقار اور عزت کو بھی پھینک دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تیرا وقار ختم ہوگیا ہے اور جب سے تو نے شرم وحیا کے لباس کو اتار پھینکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خواہشاتِ انسانی کے لباس کو پہن لیا ہے تو تیری طرف نہایت ذلت وحقارت سے دیکھا جانے لگا ہے۔ صد افسوس اس ذلت وخواری پر! ہزار افسوس اس خجالت و عار پر!

پردہ تقویٰ اور اسلام کا شعار ہے، پردہ شرم وحیا کی علامت ہے، پردہ اجلال واحترام کی چادر ہے۔ اے مسلمان اور قابلِ صد احترام بہن! پردہ تیرے حسن وجمال کا سب سے خوبصورت تاج ہے اور تیرے ادب اور کمال کی سب سے بڑی دلیل۔

اے محترمہ! اپنے پاکیزہ جسم کو شرپسند آنکھوں کی شرارت سے بچا اور شرم و حیا کے قلعہ میں اس کی حفاظت کر تا کہ آنکھوں کے سرکش تیر اس تک نہ پہنچ سکیں۔ شریف اور طاہر عورت وہ نہیں جو اپنے بدن کو چھونے اور اس سے لطف اندوز ہونے کی کسی مرد کو اجازت نہ دے بلکہ حقیقی طور پر شریف اور طاہر عورت وہ ہے جو کسی بھی ایسی نظر کو اپنے پاک جسم پر پڑنے کی اجازت نہ دے جو اسے میلا کرنے والی ہو اور کسی بھی گناہگار آنکھ کو اپنی طرف دیکھنے کی اجازت نہ دے جو اس کی مقدس طہارت کی بے حرمتی کرنے والی ہو۔

عفت وطہارت کے مختلف درجات ہیں جیسے کہ بے حرمتی اور بے شرمی و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے حیائی کے مختلف درجات ہیں اور نفوسِ انسانی کی خواہشات جیسے پاکیزگی اور عفت مآبی کے حصول کے لیے مختلف ہوتی ہیں، ایسے ہی بے شرمی و بے حیائی کے لیے بھی مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ تو عفیف اور شریف نفوسِ نسواں ہوتے ہیں، جو شرم و حیا کا لباس زیبِ تن کیے رہتے ہیں اور ناپاک نگاہوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اپنے حسن و جمال کی نمائش کے بجائے شرم و حیا کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے پردے میں مستور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ کچھ نفوس زناں خبیث، گمراہ، نجس اور بے شرم و بے حیا ہوتے ہیں جو اجنبی آدمیوں سے میل جول کو باعث سعادت سمجھتے ہیں، اپنے بدنوں سے لوگوں کی نگاہوں کو کھیلنے کی اجازت دیتے ہیں، اس بات پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ مردوں کے نفسوں میں شہوت بیدار کرنے اور ان کی آنکھوں کو لذت بخشنے کا باعث ہیں؛ چنانچہ وہ اپنے جسموں کی آرائش و زیبائش میں مبالغہ اور اظہارِ حسن و جمال میں غلو سے کام لیتے ہیں تاکہ خواہشاتِ نفسانی کا اتباع کر کے لذت کو اپنا سکیں، یہی ہے وہ اظہارِ زیب و زینت اور نمائشِ حسن و جمال جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے لیکن اس قسم کا مظاہرہ کرنے والی عورت کو جھوٹا تہذیب و تمدن ترقی یافتہ قرار دیتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اسلام کی نظر میں اس قسم کی عورت مسلمان اور پرہیزگار کہلانے کی بھی مستحق ہے؟ کیا اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العین تزنی وزناھا النظر — آنکھ بھی زنا کرتی ہے اور اس کا زنا دیکھنا ہے

کے مطابق اپنے آپ کو لوگوں کی ناپاک نگاہوں سے آلودہ نہیں کر لیا ہے؟

اگر مصنوعی طریقوں سے بزعم خویش اپنے حسن وجمال میں اضافہ اور پھر اسکی نمائش کرنے والی عورت بصیرت کی آنکھوں سے دیکھے تو وہ یقینی طور پر اس نتیجہ پر پہنچ جائے گی، کہ وہ ان مصنوعی طریقوں سے ہرگز حقیقی حسن وجمال حاصل نہیں کر سکتی بلکہ وہ اپنے چہرے کو مسخ کر رہی ہے اور اس فطرتی حسن کو چھپا رہی ہے، جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نیلگوں چمکدار یا کالی سیاہ پلکیں تو بندروں یا کتوں کی پیدا کی ہیں انسانوں کی نہیں تو پھر انہیں یہ کیا ہو گیا ہے کہ یہ ان کے ساتھ مشابہت کی کوشش کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہونٹوں کو اس قدر گہرے سرخ رنگ میں بھی پیدا نہیں کیا کہ معلوم ہو کہ انہوں نے ابھی ابھی خون پیا ہے اور نہ ابروؤں کو اس قدر ہلالی شکل میں اور چمکدار پیدا کیا ہے کہ انہیں دیکھ کر وہ شیطان کی ابروئیں یاد آجائیں، جنہیں ہم نے قصے کہانیوں میں پڑھا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ نے ناخنوں کو حد سے زیادہ بڑھا ہوا اور سرخ رنگت میں پیدا کیا ہے گویا وہ کسی درندے کے پنجے ہوں جو ابھی تک اپنے شکار کے خون سے آلودہ ہیں۔ بخدا! لوگو بتاؤ کیا یہ خوبصورتی ہے یا بدصورتی اور چھچھوراپن؟ آہ! کسی شاعر نے کس قدر سچ کہا ہے ؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قل للجميلة ارسلت اظفارها
(۱) انی لخوف كدت أمضی هاربًا

ان المخالب للوحوش نخالها
(۲) فمتی رأينا للظباء مخالبًا

بالأمس أنت قصصت شعرك غيلة
(۳) ونقلت عن وضع الطبيعة حاجبًا

وغدا أراكِ نقلت ثغرك للقفا
(۴) وأزحت انفك رغم انفكِ جانبًا

من علم الحسناء أن جمالها
(۵) فی أن تخالف خلقها وتجانبا

ان الجمال من الطبيعة رسمة
(۶) ان شذ خط منه لم يك صائبًا

ترجمہ:- (۱) اس خوبصورت عورت سے کہہ دو جس نے اپنے ناخنوں کو بڑھا رکھا ہے کہ میں تو ان سے ڈرتے ہوئے بھاگ جانا چاہتا ہوں (۲) ہمارا تو خیال تھا کہ پنجے وحشی جانوروں کے ہوتے ہیں (۳) کل تو نے دھوکا دے کر بالوں کو کاٹ دیا تھا اور پلکوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبعی حالت کو بھی بدل دیا تھا (۴) کل ہم دیکھیں گے کہ تو اپنے دانتوں کو گدی کی طرف منتقل کر دے گی اور اپنے فطرتی حسن کے علی الرغم ناک کو بھی تو ایک طرف جھکا لے گی۔ (۵) لوگو! ذرا بتاؤ تو سہی کہ ان مہ جبینوں کو یہ کس نے بتایا ہے کہ حسن وجمال اسی بات میں مضمر ہے کہ وہ اپنی فطرت اور خلقت کی مخالفت کریں (۶) حالانکہ حقیقی حسن وجمال وہی ہے جو مصنوعی نہ ہو بلکہ حقیقی ہو اور اگر اس سے ایک دقیقہ بھی فروگزاشت ہوا تو یہ صحیح اقدام نہ ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ یہ مخلوق جسے اللہ تعالیٰ نے احسنِ تقویم میں پیدا فرمایا ہے اس قدر کیوں مبالغہ کر رہی ہے، جو اس کے حسن وجمال کو بگاڑ رہا ہے۔ ہر چیز جو اپنی حد سے بڑھ جاتی ہے وہ اپنی ضد ہو جاتی ہے اور حقیقی حسن وجمال وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے کیونکہ اس نے ہر چیز کو متوازن، مناسب اور مستحکم پیدا کیا ہے اور ہر چیز کی تخلیق نہایت احسن انداز میں فرمائی، اس سے زیادہ کوئی حاذق نہیں، نہ اس سے زیادہ کوئی اچھی تصویر بنانے والا ہے، نہ کوئی اس سے زیادہ حسن وجمال پیدا کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی اس سے زیادہ تناسب وتوازن کے ساتھ پیدا کرنے والا ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور ہدایت سے سرفراز کرنے والا بھی وہی ہے۔

کتنی ہی بہنوں نے اپنے بناؤ سنگار میں اس قدر مبالغہ شروع کر دیا ہے کہ انہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے حقیقی حسن وجمال کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے، کتنی ہی محترماؤں نے میک اپ کے ساتھ اپنے چہروں کے نقائص کو ظاہر کر دیا ہے اور چُست اور نیم عریاں لباس پہن کر اپنے جسم کے عیوب کو واضح کر دیا ہے اور لوگوں کی نظریں ان کا بخوبی مشاہدہ کرتی ہیں۔ کتنی ہی بڑھیا ہیں، جو اس قدر میک اپ کرتی ہیں کہ لوگوں کے لیے مضحکہ خیز بن جاتی ہیں۔ وہ اپنے طور پر خیال کرتی ہیں کہ وہ بکثرت میک اپ کرنے سے چھوٹی عمر کی ہو گئی ہیں حالانکہ وہ اس طرح درحقیقت عقل کے اعتبار سے چھوٹی اور احترام کے اعتبار سے کم ہو جاتی ہیں۔

قابلِ صد احترام بہنو! تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس طرح مصنوعی سامان زیبائش کے ساتھ بدصورتوں کی بدصورتی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بڑھیا مزید بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ حقیقی حسن وجمال وہ ہوتا ہے جو مہذب اور متقی نفسوں سے نمایاں ہوتا ہے، آنکھوں سے چھلکتا ہے اور چہروں پر دمکتا ہے اور ان کے حسن وجمال کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ حیا کا حسن ہمیشہ جگمگاتا رہتا ہے۔ دلوں کو سرور اور آنکھوں کو نور بخشتا ہے۔ کتنے ہی چہرے بڑے خوبصورت اور آنکھیں بڑی چمکدار ہوتی ہیں لیکن خباثت، دقاحت، جہالت اور غباوت کی وجہ سے ان کا حسن بدصورتی میں اور نور نحوست کی تاریکیوں میں بدل جاتا ہے اور کتنے ہی چہرے بظاہر بڑے بدصورت ہوتے ہیں لیکن تقویٰ، علم اور ادب کے نور سے منور! تو اے مسلمان بہن! تو مومن، اور قابلِ عزت و احترام ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بجائے اس بات کو کیوں ترجیح دیتی ہے کہ تو فتنہ پرواز اور ناقابلِ عزت و احترام بن جائے؟ آخر یہ تجھے کیسے برداشت ہے کہ اپنے چہرے پر ایمان کے نور کو جھوٹ، کذب اور تکلف و تصنّع کے نقاب سے چھپا لے؟

مشہور فرانسیسی ادیب فکتور ہوجو نے لکھا ہے کہ :-

"سب سے خوبصورت لڑکی وہ ہے جسے اپنے حسن و جمال کا علم ہی نہ ہو"

جب سب سے خوبصورت لڑکی وہ ہے جسے اپنے حسن و جمال کا علم ہی نہ ہو تو ظاہر ہے کہ سب سے بدصورت لڑکی وہ ہوگی جو اپنے حسن و جمال پر مغرور ہوگی، ناز و نخرے کرے گی، چال میں بانکپن کا اظہار کرے گی، نگاہوں سے غلط تاثر دے گی اور گفتگو بھی پر تکلف کرے گی، ان حرکات سے یہ بدصورت مزید بدصورت ہو جاتی ہیں خواہ بظاہر کتنی ہی خوبصورت ہوں۔

یہ درحقیقت جاہل ہیں اور فریب خوردہ، عیوب سے غافل اور اپنے حسن جمال کے اظہار کا ارتکاب کرکے اپنے ہی نفسوں پر ظلم کرتی ہیں اور وہ اس طرح کہ دنیا میں لوگوں کیلئے مضحکہ کا سامان بنتی ہیں اور اپنے اس گناہ کی بدولت آخرت میں اللہ تعالیٰ کے غضب کی مستحق ٹھہریں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا یہ مضحکہ خیز اور رُلا دینے والی بات نہیں کہ وہ بڑھیا جس کی عمر کا پیمانہ لبریز ہونے کے قریب ہے، جس کا بہار آفریں حسن و شباب خزاں رسیدہ ہو چکا ہے، جس کی کمر خمیدہ ہو چکی ہے اور پنڈلیاں سوکھ کر لکڑی کی مانند ہو چکی ہیں، وہ بھی آرائش و زیبائش کا اہتمام کرے، میک اپ میں لڑکیوں کو بھی مات کر دے اور تراش خراش میں بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے؟

اظہارِ زینت عورت کی جہالت کی علامت ہے

جو عورت فواحش و منکرات کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام اس لیے کرے تاکہ لوگوں کو خوش کر سکے، اس سے زیادہ جاہل، بدبخت اور چھچھورا کون ہو سکتا ہے! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کس قدر سچا ہے:-

النساء ناقصات عقل و دین۔ | عورتیں عقل اور دین کے اعتبار سے کم ہوتی ہیں۔

عورت کی عقل جس قدر کم ہو گی، اسی قدر وہ زیادہ اظہارِ حسن و جمال کرے گی اور جس قدر عورت زیادہ جاہل ہو گی، اسی قدر وہ آرائش و زیبائش کا زیادہ اہتمام کرے گی اور شرم و حیا کو پسِ پشت پھینک کر جاہلیتِ اولیٰ کے زمانہ کی عورتوں کی تقلید کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :۔

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۔

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔

اور یہ مثال کتنی اچھی ہے کہ خالی سر زینت کا محتاج ہے لیکن وہ سر جو علم و دانش سے مملو ہو وہ زیب و زینت کا محتاج نہیں کیونکہ علم اسے مزین کر دیتا ہے اور یہی زینت سب سے بڑی اور باکمال ہوتی ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اساتذہ کرام، دانشور اور اہل علم موٹا جھوٹا اور کشادہ لباس پہنتے ہیں اور اپنی ظاہری آرائش و زیبائش کا کوئی اہتمام نہیں کرتے رہیں کیونکہ جب انسان اپنی عقل کے لیے اہتمام کرتا ہے تو جسم کو مہمل چھوڑ دیتا ہے۔

انسان وہ ہے جس کا قلب سلیم اور زباں راست بیاں ہو نہ کہ وہ جو ظاہری زیب و زینت ہی کو سب کچھ سمجھے کسی شاعر نے بھی کس قدر سچی بات کہی ہے

اقبل علی النفس واستکمل فضائلها

فانت بالنفس لا بالجسم انسان

ترجمہ:۔ اپنے نفس کا خیال رکھو اور اس کے فضائل کی تکمیل کا اہتمام کرو کیونکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تم جسم کے ساتھ نہیں بلکہ نفس کے ساتھ انسان ہو۔

اور اس بات کی دلیل کہ اظہارِ حسن وجمال، جہالت، وقاحت اور قلتِ عقل کا نتیجہ ہے کہ عموماً بچے اظہار زینت سے عشق رکھتے ہیں، اپنے نئے اور خوبصورت کپڑوں پر خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور عرصہ دراز تک آئینہ ہی دیکھتے رہتے ہیں، جیسے اظہارِ حسن وجمال کرنے والی عورتیں اپنا اکثر وبیشتر وقت آئینہ کے سامنے گزارتی ہیں۔ بچہ تو کچھ وقت گزرنے کے بعد اپنے جمال اور اپنی زینت کو بھول جاتا ہے لیکن یہ کم عقل اپنی زندگی ہی آئینے کے سامنے بسر کر دیتی ہے اور ہر وقت اپنے پاس رکھنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ جہاں بھی جائے اپنے حسن وجمال کا نظارہ کرتی رہے اور میک اپ کو درست کرتی رہے۔

اس قسم کے چھچھورے پن کا مظاہرہ کرنے والی عورتوں پر یہ بات بڑی شاق گزرتی ہے کہ وہ اپنے مصنوعی حسن وجمال کو چھپا کر رکھیں اور اگر اپنے حسن کے ساتھ لوگوں کو فتنے میں مبتلا نہ کر سکیں تو انہیں بڑا دکھ ہوتا ہے۔ ہر وقت اس بات کی منتظر رہتی ہیں کہ بے وقوف ان کے حسن کی تعریف کریں۔ یہ بات انتہائی تعجب انگیز ہے کہ یہ مرض تعلیم یافتہ، مہذب اور کالجوں، یونیورسٹیوں کی فارغ التحصیل یا زیر تعلیم لڑکیوں میں کچھ زیادہ ہی ہے حالانکہ انہیں علم وفضل کی بدولت اس جہالت کے خلاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد کرنا چاہیئے تھا لیکن اس کا کیا کیا جائے کہ یہ تعلیم یافتہ بھی خواہشاتِ نفس کی پجاری ہوگئی ہیں۔ آہ! سچ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے :-

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ	اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ	ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	بے شک خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پس افسوس ہے اس صاحبِ علم لیکن متجاہل عورت پر جو اپنی خواہشاتِ نفس کے ترک کی استطاعت نہیں رکھتی اور اپنے آقا و مولا — جل جلالہ' — کی نافرمانی کو معمولی سمجھتی ہے۔ اللہ کی آیات اور اس کے احکام کو سنتی ہے لیکن پھر تکبر اور اعراض کرتے ہوئے، اظہارِ زیب و زینت پر اصرار کرتی ہے۔ گویا اس نے اللہ تعالےٰ کے فرمان کو سنا ہی نہیں :-

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ	ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (کہ) خدا کی
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى	آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو
عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا	سُن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ	کہ گویا ان کو سُنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو

ملہ القصص ۵۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝[1] دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

کیا اس غافل نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اختیار دے دیا ہے کہ اس کی شریعت میں سے جسے چاہے نہ مانے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض احکام کو تو تسلیم کرتی ہے اور بعض کو تسلیم نہیں کرتی۔ اسی قبیل کے لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	(یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ	بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا	کیے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت
خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ	ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ	قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا	میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے
تَعْمَلُوْنَ[2]۔	ہو خدا ان سے غافل نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی شریعت اور احکام کو لوگوں کی خواہشات اور مزاج کے مطابق

---

[1] الجاثیہ ۶-۷ [2] البقرۃ آیت ۸۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بنایا بلکہ فرمایا ہے کہ :-

وَ لَوِاتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر (خدائے) برحق ان کی خواہشوں پر
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ	چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ[1]	سب درہم برہم ہو جاویں ۔

اور نہ ہی اللہ سبحانہ نے کسی مومن مرد یا عورت کو اختیار دیا ہے کہ وہ دین میں سے بعض امور کو اپنی رائے یا خواہش کے مطابق اختیار کرے اور باقی کو چھوڑ دے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو وہ وہ نافرمان، گناہگار اور گمراہ ہوگا؛ چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور کسی مومن مرد اور عورت کو حق نہیں ہے
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا	کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر
اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ	کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار
اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ	سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ[2]	کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

اپنے نفس پر ظلم کرنے والی ہے وہ عورت جو حق کو پہچان لے اور نورِ ہدایت کو تو دیکھ لے لیکن اپنی آنکھوں کو بند کرے اور اس سے دور ہو جائے تاکہ اپنے اختیار

---

[1] المومنون آیت ۷۱، [2] الاحزاب آیت ۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ارادے سے ظلمتوں اور تاریکیوں میں ٹامک ٹوئیے مارے اور اس کے تمام ارادوں اور امیدوں پر شہوت ہی کا غلبہ ہو؛ چنانچہ اس کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے اس کے دل سے خوفِ خدا نکل جاتا ہے اور دل پر شہوت کی حکومت ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ علم کے باوجود اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جرأت کرتی ہے، سمجھتے بوجھتے ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل سے غافل ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے بجائے فاجروں اور فاسقوں کی رضا کے حصول کی کوشش کرتی ہے؛ چنانچہ اس پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان صادق آتا ہے:-

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً ط فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ[1] ۝	بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) خدا نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب خدا کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے۔

[1] الجاثیہ - ۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ بے معنی عذر

جی ہاں! اظہارِ حسن وجمال ایک ایسی خواہش ہے جس نے نفسوں پر تسلط جما لیا ہے، دلوں کو اپنا غلام بنا لیا ہے اور عورتوں، مردوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ـــــ یہ ایک ایسی خواہش ہے جس کے سامنے ذلّت وخواری کے ساتھ اہلِ علم اور مہذب جھکے تھے اور دیندار لوگ بھی اسی طرح اس کا شکار ہو گئے ہیں جس طرح فاسق اور ملحد ہوئے تھے الغرض تمام لوگ کسی تردّد، جھجک یا تامّل کے بغیر اس کے مطیع فرمان ہو گئے بلکہ سچ پوچھیے تو انبساط وانشراحِ قلب وصدر کے ساتھ اور لذت وخواہش پرستی کے ساتھ اس کی زلف گرہ گیر کے اسیر ہوئے ہیں، اس کے نشے نے انہیں مخمور کر دیا ہے، اس فتنہ نے ان کی عقلوں کو ماؤف کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ان حرام کردہ چیزوں سے چشم پوشی کر کے انہیں جائز سمجھ رہے ہیں یا پھر جواز کے لیے کئی عذر پیش کرنے لگ جاتے ہیں۔ مثلاً :-

۱ - کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کوئی اتنا بڑا گناہ نہیں بلکہ صغیرہ ہے۔

۲ - کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو تہذیب وترقی کی علامت ہے۔

۳ - کچھ لوگ یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ یہ اپنے جیسی دوسری عورتوں کے خلاف طرزِ عمل اختیار کر کے مذاق اور تنقید کا نشانہ نہیں بننا چاہتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴ - بعض کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا ہے کہ اس طرح ان کی لڑکیوں کی جلد شادی کی کوئی راہ نکل آئے گی ۔

۵ - بعض عورتیں یہ عذر پیش کرتی ہیں کہ وہ تو اظہارِ حسن وجمال اپنے خاوندوں کی اطاعت کے لیے کرتی ہیں اور ان کی رضا مقصود ہے اور یہ بھی کہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کی طرف مائل نہ ہو جائے ۔

۶ - کچھ عورتیں یہ دعویٰ کرنے لگ جاتی ہیں کہ ابھی ان کی عمر کم ہے اور پردے کے احکام اس پر عائد نہیں ۔

۷ - بعض کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ وہ تو بڑھیا ہے ، اس کی طرف کون التفات کرے گا ۔

۸ - کچھ عورتیں یہ کہنے لگ جاتی ہیں کہ ہم تو میک اپ کی نمائش اس لیے کرتی ہیں کہ ان کی شکل وصورت اچھی نہیں اور لوگ ان سے نفرت ہی نہ کرنے لگ جائیں ۔

الغرض ہر ایک نے اس طرح کے عذر اور حیلے بہانے تراش کر اپنے نفس کو دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے ، گناہوں سے غفلت برتی جا رہی ہے اور جانتے بوجھتے محض اپنے نفسوں کی خواہش کے لیے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر اصرار کر رہے ہیں ۔

بسا اوقات پڑھی لکھی عورتیں کچھ زیادہ ہی جھگڑا کرتی ہیں ، خواہ ان کا موقف باطل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی کیوں نہ ہو، اس صورت میں حسبِ ذیل ارشادِ خداوندی ان پر صادق آتا ہے:۔

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝

اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنایا۔

یہ اپنے باطل موقف کی حمایت میں اس قدر جھگڑا کرتی ہیں کہ تقویٰ اور خدا خوفی کو جمود اور رجعت پسندی کے نام سے تعبیر کرتی ہیں اور پردہ اور ستر پوشی کو بے جا پابندی تصور کرتی ہیں حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کو نہیں پہچانا اور قرآن کو نہیں سمجھا ورنہ ایک مسلمان، تعلیم یافتہ اور مہذب عورت کے شایان شان تو یہ ہے کہ وہ فسق و فجور کے خلاف جہاد کو اپنا اوّلین فرض قرار دے۔ فواحش و منکرات سے اجتناب کرے اور خود بھی اور اپنی دوسری مسلمان اور ہم وطن بہنوں کو بھی اسلام کے خلاف بغاوت سے باز رکھے اور اپنی تمام لسانی، بیانی اور قلمی صلاحیتوں کو اللہ کی طرف دعوت دینے میں کھپا دے، تاکہ ان بے حد و حساب نعمتوں کا شکریہ ادا ہو سکے جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ بزعم خویش تعلیم یافتہ عورتیں دنیا کی زندگی سے تو آگاہ ہیں لیکن آخرت سے غافل ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ کبیرہ گناہوں کو صغیرہ اور بے حیائی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاموں کو اچھا سمجھتی ہیں یہ مہذب عورتیں سمجھتی ہیں کہ اظہارِ حسن وجمال بھی صغیرہ گناہ ہے اور نماز، روزہ، حج اور صدقات وغیرہ ان کی بے شمار نیکیاں اس صغیرہ گناہ کو مٹا دیں گی کیونکہ نیکیوں سے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حکم کی توہین کرنے والی اور اس کے غضب وعتاب کی پرواہ نہ کرنے والی عورتوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر وہ کام جس سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں منع فرمایا ہے وہ کبیرہ ہے خصوصاً عورتوں کا یوں عیاں ہو کر نکلنا اور اپنے حسن وجمال کی نمائش تو بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے اللہ تعالیٰ نے اسے سختی سے منع فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نہایت شدت کے ساتھ اس سے روکا ہے لہذا تمہارا یہ وہم کہ یہ صغیرہ گناہ ہے، باطل ہے، اظہارِ زیب وزینت تو اتنا بڑا گناہ ہے کہ اس سے تمام نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں بلکہ اسلام کی دولت سے آدمی محروم ہو جاتا ہے تو اس میں کیا ہے کہ یہ تمام کبیرہ گناہوں سے بڑا ہے، تو اے محترمہ! ذرا غور کر کہ کتنی ہی بار تو نے اس کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا، کتنی ہی مرتبہ تو نے اپنے ستر کا اظہار کیا، کتنی ہی مرتبہ تو نے فتنہ کو بھڑکایا، کتنی ہی شریر آنکھوں نے تیرے جسم اور جمال کے ساتھ لطف اندوزی کی اور کتنے ہی مجرم نفسوں نے تیرے وصال کے اشتیاق کو ظاہر کیا؟

اگر تو ان تمام گناہوں کا جائزہ لے جن کا زندگی بھر تو نے برہنہ اور عریاں نکل کر سیرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفریح کے بہانے اپنے حسن وجمال کی نمائش کرتے ہوئے ارتکاب کیا تو تجھے گناہوں کا ایک پہاڑ نظر آئے، جس کے نیچے تو دب کر رہ جائے اور یاد رکھ کہ حشر کے دن بھی تجھے ان گناہوں کے بوجھ کے اٹھانے کی تاب نہ ہوگی۔ تو کبیرہ گناہوں کو صغیرہ سمجھتی ہے اور یہ بجائے خود ایک گناہ ہے کیونکہ جو گناہ کو حقیر سمجھے، اسے سزا بھی زیادہ ملے گی گویا گناہ کو حقیر سمجھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو حقیر سمجھتا ہے اور گناہ کو بڑا سمجھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو بڑا سمجھتا ہے؛ چنانچہ حدیث میں ہے کہ:۔

المؤمن یری ذنبہ کالجبل فوقہ یخاف ان یقع علیہ والمنافق یری ذنبہ کالذباب وقع علی وجھہ فاطارہٗ	مومن اپنے گناہ کو یوں سمجھتا ہے گویا اس کے سر پر پہاڑ ہے اور وہ اس سے ڈرتا ہے کہ اس پر ٹوٹ پڑے اور منافق یوں محسوس کرتا ہے کہ گناہ مکھی کی طرح ہے جو اس کے چہرے پر آبیٹھی اور اس نے اسے اُڑا دیا۔

نیکیوں سے برائیاں اس وقت ختم ہوتی ہیں جب برائیوں سے توبہ کی جائے اور ندامت کا اظہار کیا جائے۔ اگر گناہوں اور نافرمانی کے کاموں پر اصرار کیا جائے اور ان پر جرأت کا مظاہرہ کیا جائے تو اس سے نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا
حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝[1]	والا مہربان ہے۔

تعجب ہے کہ ایک مسلمان عقلمند اور تعلیم یافتہ عورت کو یہ کیسے زیب ہے کہ وہ اپنے اعمالِ صالحہ اور نیکیوں کو ضائع کرے اور حقیر چیز اور وقتی لذت پر ابدی سعادت کو قربان کر دے بلکہ لذت بھی کہاں یہ تو سب کچھ فسق و فجور اور گمراہی کے فضول کاموں میں تھکاوٹ اور وقت کے ضیاع کے سوا کچھ نہیں۔ تو یہ اظہارِ حسن و جمال کرنے والی عورت کس قدر گمراہ اور غافل ہے کہ جنت کو تو ایک حقیر قیمت کے ساتھ بیچ رہی ہے اور بڑی گراں قیمت ادا کر کے جہنم خرید رہی ہے کیونکہ اس آرائش و زیبائش اور اس کی نمائش پر بہت زیادہ مال خرچ ہوتا ہے اور بے پناہ وقت صرف ہوتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر اس سے کہیں کم وقت صرف ہوتا ہے۔ حرص و ہوس اور غفلت کو خدا غارت کرے کہ اس کی آڑ میں شیطان نے کس قدر فسق و فجور کے کاموں کی داغ بیل ڈال دی ہے اور اللہ کی اطاعت اور ایمان سے دور کر دیا ہے مثلاً میک اپ کے

---

[1] الفرقان آیت ۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

خراب ہونے کے ڈر سے یہ وضو چھوڑ دیتی ہے اور وضو نہ کر سکنے کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتی بلکہ نماز پڑھ بھی لے تو اس کا اسے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ اسے اس کی نماز نے برائیوں سے نہیں روکا جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :-

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ [1] — کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :-

من لم تنهه صلاته عن الفحشآء والمنكر فلا صلاة له — جس کی نماز برائیوں سے نہ روکے اس کی نماز ہی نہیں۔

یہ اپنے روزے کو بھی ضائع کر لیتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :-

من لم يدع قول الزور والعمل به فليس لله حاجة فى ان يدع طعامه وشرابه [2]۔ — جو جھوٹی بات اور جھوٹے عمل کو نہ ترک کرے اللہ تعالیٰ کو اس بات کی قطعاً ضرورت نہیں کہ اپنے کھانے پینے کو چھوڑے۔

کیا اظہارِ زیب و زینت سے بڑھ کر کوئی جھوٹی بات، گمراہی کا کام یا نافرمانی پر اصرار ہو سکتا ہے؟ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو نہیں سنا کہ معصیت کے

---

[1] العنکبوت آیت ۴۵ [2] صحیح بخاری ومسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاموں سے اعمالِ صالحہ ضائع ہو جاتے ہیں :۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ ۝	مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔

ہم نافرمانی کے کاموں پر جرأت کرکے اپنے اعمال کیوں ضائع کریں، اس آیتِ مبارکہ کا معنی سمجھتے ہوئے اپنی نیکیاں کیوں ضائع کریں۔ جبکہ ہم اپنے آپ کو متمدن اور مہذب بھی کہتے ہیں اور ہمارا یہ بھی دعویٰ ہے کہ قرآن پر ہمارا ایمان ہے تعجب ہے کہ قرآن مجید میں ہم اپنے مولیٰ، خالق اور رازق کا یہ ارشاد پڑھتے ہیں :۔

وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ ۔	اور اپنے سینوں پر دوپٹوں کی بکل مارے رکھیں اور اپنی زینت (کے مقامات کو) کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں۔

پھر اس کے حکم کی مخالفت کی جسارت کرتے ہیں اور اس کے غضب سے نہیں ڈرتے اور گمان کرتے ہیں کہ ہم عقل مند ہیں، نفع اور مصلحت کو خوب سمجھتے ہیں۔ آہ! حقیقت یہ ہے کہ بعض علوم جہالت پر منتج ہوتے ہیں اور جو شخص قرآن کے نور سے کسبِ ضو نہ کرے وہ ضلالت کی تاریکیوں میں ٹامک ٹوئیے مارتا رہے گا اور اعلیٰ ڈگریوں کے حصول کے علی الرغم جہالت کی بیڑیوں میں جکڑا رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اظہارِ حسن وجمال پر اصرار کرنے والی عورت سے زیادہ جاہل کوئی ہوسکتا ہے۔ خصوصاً جسے علم بھی ہو کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے؟ یہ تو اتنی بڑی معصیت اور برائی ہے کہ اس سے نماز باطل ہو جاتی ہے، ارشادِ خداوندی ہے:۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ط[1]	کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے:۔

من لم تنهه صلاته فلا صلاة له۔[2]	جس کی نماز برائیوں سے نہ روکے، اس کی نماز ہی نہیں۔

اور یہ نص اس امر میں صریح ہے کہ عریانی و برہنگی ایسی برائی ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے آدمی نماز کے اجر و ثواب سے محروم رہ جاتا ہے۔ ایک مومن اور متقی عورت ــــ جو اپنے رب کی رضا اور جنت کی مشتاق ہوتی ہے ــــ اس بات کو کیسے گوارا کر سکتی ہے کہ وہ اس برائی پر اصرار کر کے نماز کے ثواب کو ضائع کر لے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے والی ایک بہترین چیز سے محروم ہو جائے۔ گویا اس اصرار سے وہ اس بات کا بھی ثبوت مہیا کرتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتی اور

---

[1] العنکبوت آیت ۴۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی خوشنودی کی اسے کوئی ضرورت نہیں، اسی طرح یہ روزے کے ثواب کو بھی ضائع کر لیتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ عریاں اور بے پردہ عورتوں کے روزے قبول نہیں فرماتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے کہ :-

رب صائم حظه من صیامه الجوع والعطش[1]۔

بہت روزے دار ایسے بھی ہوتے ہیں کہ انہیں روزے سے بھوک اور پیاس کے بغیر کچھ ہاتھ نہیں آتا ۔

یعنی یہ بھوکی اور پیاسی تو رہتی ہے لیکن ثواب یا نیکی میں سے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ بزعم خویش گمان یہ رکھتی ہے کہ اس کی نمازیں اور روزے اس کی اس عریانی اور دیگر گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے ۔ لیکن یہ مسکین اور بدبخت عورت کس قدر غافل ہے ۔ اسے معلوم ہی نہیں کہ جیسے یہ عریانی و برہنگی پہ ہر روز، ہر گھڑی بلکہ ہر لمحہ اصرار کرتی رہتی ہے ، ایسے ہی اس کی نیکیوں کے ضیاع کا تسلسل بھی جاری رہتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اس پہ مستزاد ! کیا اس سے بڑھ کر کوئی خسارہ یا ہلاکت ہو سکتی ہے ؟ اس سے زیادہ کوئی جہالت یا ضلالت ہو سکتی ہے ؟ کیا جنت کی ابدی و سرمدی نعمتوں کے مقابلہ میں اس عریانی و بے حیائی کی حقیر و ذلیل لذت کو کوئی نسبت

---

[1] جمع الفوائد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوسکتی ہے ، حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کو ترجیح دے رکھی ہے اور اپنے خالق ورازق کی رضا پر اپنی خواہشات نفس کی رضا کو ترجیح دی ہوئی ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ جاہل لوگ اپنے ہی نفسوں کے دشمن ہیں۔

ان لوگوں کا معاملہ کچھ زیادہ ہی تعجب انگیز ہے جو بزعم خویش تہذیب وتمدّن کے علمبردار ہیں۔ یہ صرف کھوکھلی باتیں کرتے ہیں، جن کے معنی سے خود بھی آگاہ نہیں؛ چنانچہ کہتے ہیں کہ آزادیٔ نسواں تو عصر حاضر کا تقاضا ہے اور علم، تہذیب اور ترقی کی علامت پردہ تو قرونِ مظلمہ کی نشانی ہے جو کہ عصرِ حاضر کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے صحیح طور پر مہذب ومتمدن تو وہ ہے جو اطاعت وحیا کا خمار اوڑھے اپنے دین کو سمجھے اور اپنے مولیٰ سے ڈرے، دین کی معرفت اور خوفِ خدا ہی حقیقی علم ہے اور سب سے بڑی تہذیب وترقی۔

آزاد، بے راہرو اور عریانی وبے پردگی کا مظاہرہ کرنے والی عورت کا وجود اس بات کی شہادت ہے کہ اس میں حیا نہیں، وہ دین سے ناآشنا اور خدا سے ناواقف ہے۔ یا یہ کہ خدا سے واقف تو ہے لیکن اس کی نافرمانی، دین سے ناشناسی اور محرماتِ الٰہی کے عدمِ احترام پر اصرار کر کے جہالت، رجعت اور بربریت کا اظہار کر رہی ہے۔

06380

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح تہذیب و تمدّن تو اس قوم سے بیزار ہے، جو حیا کے لباس کو اتار پھینکے۔ بالوں کی غلط انداز سے تراش خراش، مصنوعی بالوں کی آمیزش، لبوں، رخساروں اور ابروؤں کے رنگوں کی تبدیلی، بڑھے ہوئے ناخن اور تھرکتے ہوئے رقص عورتوں کی ترقی کی نہیں بلکہ تنزل کی علامت ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمان عورتیں صحیح اسلامی تعلیم سے دستکش ہو کر فاسق و فاجر اور بے دین عورتوں کی تقلید کر رہی ہیں آہ! کس قدر یہ بدبختی کی بات ہے اسے اپنی خواہش کی پجاریو! کہ تم ارض و سما کے مالک کی نافرمانی اور اس کی کتاب کا انکار کر رہی ہو۔

یہ تمہاری عقلوں کو کیا ہو گیا ہے کہ تم فاسق و فاجر عورتوں کی طرح فسق و فجور کا ارتکاب کر رہی ہو اور نہایت ذلّت و رسوائی کے ساتھ ان کی اندھی تقلید کر رہی ہو، تعجب ہے کہ تم فساق و فجار کی غلط عادتوں کا تو احترام کرتی ہو لیکن خدائے قہار و جبّار کی شریعت کا احترام نہیں کرتی ہو۔ جب خواہشاتِ نفسانی کا معاملہ ہو تو تم فوراً آمادہ ہو جاتی ہو خواہ اس میں دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی کا کس قدر ہی سامان کیوں نہ ہو لیکن جب اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کا معاملہ ہو تو اعراض کرتی ہو اور حیلہ سازیوں کو اختیار کرتی ہو اور کہتی ہو کہ ہم عصرِ حاضر کی مخالفت نہیں کر سکتیں، اس گرمی کے موسم میں دوپٹہ نہیں اوڑھ سکتیں، لوگوں کے لیے تضحیک کا سامان نہیں بن سکتیں تو سوال یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ کیا خدا تعالیٰ کے عذاب کو برداشت کر سکو گی۔ "قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ"

اے کم عقل اور دوسروں کی اندھی تقلید کرنے والی بہن! تیرا یہ خیال درست نہیں ہے کہ تمام لوگ جو کچھ کرتے ہیں وہ صحیح ہے کیونکہ وہ اکثریت کی رائے ہے حقیقت یہ ہے کہ عصرِ حاضر کی اس جھوٹی تہذیب نے تجھے مدہوش کر دیا ہے اور فسق و فجور کے سیلاب نے تجھے غرق کر دیا ہے کیونکہ تو خواہشات کی اسیر ہے، تیرا ایمان ضعیف ہے، تو دین کی تعلیمات سے ناآشنا ہے، قرآن مجید کو پسِ پُشت ڈالنے والی ہے۔ اگر تجھے دینی علوم میں رسوخ نصیب ہوتا تو اس زمانہ کی عورتوں کی اکثریت کے ان خلافِ شرع امور کو کبھی بھی مستحسن نہ سمجھتی اور اباحیت کے اس سیلاب بدتمیزی میں نہ بہتی کیونکہ سیلاب مضبوط چٹانوں سے تو ٹکرا کر گزر جاتا ہے البتہ خس و خاشاک کو بہا لے جاتا ہے۔

اے مسلمان اور غفلت شعار عورت! آج کے اس دور میں عورتوں کے اعمال خلافِ شریعت ہیں لہٰذا تو ان کی کیوں تقلید کرتی ہے؟ اس دور کی عورتیں تو ضلالت کا شکار ہیں تو ان کی رفاقت کیوں اختیار کر رہی ہے؟ کیا تو نے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ علیہ وسلم کے اس ارشادِ گرامی کو نہیں سُنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من احب قومًا حشر معهم ۔ احمد

جو کسی قوم سے محبت کرے وہ ان ہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا ۔

آپ نے یہ بھی فرمایا :۔

من تشبہ بقوم فھو منھم ۔ احمد ترمذی

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرلے وہ انہیں میں سے ہے ۔

اسی طرح یہ بھی ارشادِ نبوی ہے :۔

لا یکون احدکم امعۃ یقول انا مع الناس ان احسن الناس احسنت و ان اساؤا اسات و لکن وطنوا انفسکم ان احسن الناس ان تحسنوا و ان اساؤا ان تجتنبوا اساءتھم ۔

تم میں سے ہر ایک ، ایک دوسرے کی پیروی کرنے والا نہ بن جائے کہ وہ یہ کہے ہیں تو لوگوں کے ساتھ ہوں اگر لوگ اچھا کام کریں گے تو میں بھی اچھا کام کروں گا اور اگر وہ برے کام کریں گے تو میں بھی برا کام کروں گا بلکہ اپنے نفسوں کو آمادہ کرو کہ لوگ اچھا کام کریں تو تم بھی اچھے کام کرو اور اگر وہ برے کام کریں تو تم ان کی برائی سے اجتناب کرو ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرورِ دنیا و دیں، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ :۔

لا تزال طائفۃ من امتی	میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر
علی الحق ظاہرین ولا یضرہم	رہے گا اور غالب رہے گا، مخالفت کرنے
من خالفہم ولا من خذلہم	والے اور انہیں رسوا کرنے والے نقصان
حتی تقوم الساعۃ	نہ پہنچا سکیں گے حتیٰ کہ قیامت برپا ہو جائیگی۔

اندھی تقلید

اس نقطۂ نگاہ سے اظہارِ حسن وجمال کرنے والی عورتوں پر تعجب ہے جو یہ کہتی ہیں کہ ہم تو اس لیے کرتی ہیں تاکہ دوسرے لوگوں کی طرح ہو جائیں۔ تعجب ہے کہ تقویٰ اور حیا سے تو تم خجالت محسوس کرتی ہو لیکن بے شرمی و بے حیائی کے کاموں سے ندامت محسوس نہیں کرتی ہو۔ تم خود ہی انصاف سے کہو کہ ان میں سے کونسا کام زیادہ باعثِ ندامت ہے؟ کیا تم اس لیے فسق وفجور کے کام کرتی ہو تاکہ ان جیسی ہو جاؤ اور فساق وفجار تم سے مذاق نہ کریں؟ کیا تم چوروں کے ساتھ مل کر اس لیے چوری کرتی ہو تاکہ چور تم سے مذاق نہ کریں؟ کیا تم اس لیے شراب پینے لگ جاؤ گی کہ شرابی تم سے مذاق نہ کریں؟ کیا تم ظلم وستم کو اس وجہ سے اختیار کرلو گی کہ ظالم لوگ تمہیں استہزاء کا نشانہ نہ بنائیں؟ کیا فاسقوں اور اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں کے مذاق کے ڈر سے تم خیر کے بجائے شر کو اختیار کر رہی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے بجائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی رضا کو مقدم قرار دے رہی ہو؟

قابلِ صد احترام بہنو! یہ مسخرے اور مدہوش لوگ تمہاری طرف غلط انداز نگاہوں سے اس لیے دیکھتے ہیں کہ عرصہ ہوا انہوں نے عزت و احترام کا نام نہیں سنا، مدت مدید سے اسلامی احکام و آداب کو فراموش کر بیٹھے ہیں لہذا تم انہیں وہ آداب بتا دو، یاد دلا دو جنہیں یہ بھول بیٹھے ہیں اور غافل بہنوں کے لیے تم ایک اچھا نمونہ بن جاؤ، سوتی ہوئی آنکھوں اور مردہ دلوں کے لیے تم سراج منیر بن جاؤ، اسلام کے سکھائے ہوئے ادب و احترام اور تقویٰ کے نور کو اپنے لیے باعثِ فخر سمجھو کیونکہ تم عزت اور فخر کے اوجِ ثریا پر مقیم ہو اور وہ بے عزتی و بدنامی کی دلدلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ تم ایماندار اور ابرار لوگوں کے نقشِ قدم پر چل رہی ہو جبکہ وہ لوگ اللہ کے نافرمانوں، فاسقوں اور فاجروں کی اندھی تقلید کر رہے ہیں۔ ان کے تمسخر اور استہزاء کے جواب میں تم بھی وہ کہو جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کے بدکردار لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تھا:۔

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا	تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح
نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ	(ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے اور
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ	تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝[1]

آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

پھر غور فرمائیے کہ کس قدر تعجب کی بات ہے کہ بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ شوخ اور بہت گہرے میک اپ اور بڑھے ہوئے ناخنوں ہی کی بدولت ان کی قدر و قیمت ہے حالانکہ ان کی عزت کی بنیاد عقل، تقویٰ اور ادب ہونا چاہیئے اور اس سے بھی زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ ترقی کے زعم میں مبتلا اور یورپ کی عورتوں کی اندھی تقلید کرنے والی عورتیں متقی، پرہیزگار اور نیک عورتوں کو استہزاء کا ہدف بنائیں حالانکہ ان سے زیادہ اور کون اس کا مستحق ہوسکتا ہے، لیکن افسوس کہ اس پُر آشوب دَور میں نوبت بایں جا رسید کہ کفر جہالت، ایمان اور علم سے، باطل حق سے، جنون، عقل و دانش سے، فسق و فجور تقویٰ و پرہیزگاری سے اور بے شرمی و بے حیائی، پاکیزگی و عفت مآبی سے برسرِ پیکار ہے۔

ایمان دار اور پرہیزگار عورتوں سے مذاق کرنے والیو! بغور سن لو کہ آج تم ان سے مذاق کر رہی ہو لیکن کل جب روزِ حساب آئے گا تو یہ تم سے مذاق کریں گی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے

---

[1] ھود آیت ۳۸ ۔ ۳۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَضْحَكُوْنَ ۝ۖ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ۖ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ۖ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ۙ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝ؕ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝[1]

پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے (اور) تختوں پر بیٹھے ہوئے (ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلا مل گیا۔

بعض والدین یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کی بچیوں کا اظہارِ زیب وزینت اور اپنے حسن وجمال کی نمائش ان کی جلد شادی کا باعث بنے گا وہ بچیوں کو گویا اس طرح بازار میں پیش کر رہے ہیں، جس طرح کوئی تاجر اپنے سامانِ تجارت کو بازار میں نمائش کے لیے پیش کرتا ہے۔ افسوس کہ اس قسم کے والدین یہ نہیں سمجھتے کہ جو شخص محض ان عورتوں کے حسن وجمال اور ناز ونخرہ کی وجہ سے شادی کا خواہشمند ہو اور اس بات کی قطعاً پرواہ نہ کرے کہ وہ شرم وحیا سے عاری ہیں اور اسلامی آداب کی پرواہ نہیں کرتیں، تو یہ شخص

---

[1] المطففین آیت ۲۹ ۔ ۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاسق و فاجر اور شہوت پرست ہے، اسے تو فقط خوبصورت جسم کی ضرورت ہے خواہ سبب حیا ہی کیوں نہ ہو، اسے قلبِ سلیم کے مالک، پرہیزگار اور سعادت مند جسم کی ضرورت نہیں، اس قسم کا آدمی کبھی بھی نیک اور معزز شوہر ثابت نہیں ہو سکتا۔

جو آدمی کسی عورت سے شادی کے لیے تقویٰ، وقار، حیا اور دینداری کو معیار قرار دے، وہی سچا مسلمان اور حقیقی طور پر نیک شوہر ثابت ہو سکتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ کے بغیر کوئی سعادت نصیب نہیں ہو سکتی اور نہ آدمی صحیح طور پر دیندار ہو سکتا ہے اللہ کا ڈر استقامت کی بنیاد ہے اور استقامت سعادت مندی کی دلیل ہے جس کے دل میں خدا کا خوف سمایا ہوا ہو وہ کسی غیر سے نہیں ڈر سکتا۔ لہذا لوگو! اپنی بچیوں کی شادی کے لیے پرہیزگار آدمیوں کا انتخاب کیا کرو کیونکہ وہ جب اپنی بیویوں سے محبت کریں گے تو ان کی عزت بھی کریں گے اور محبت نہ کریں گے تو ان پر ظلم بھی نہ کریں گے۔ یاد رکھو کسی بھی شہوت پرست حیوان کے حبالۂ عقد میں ہرگز اپنی بچیوں کو نہ دینا، یہ بدبخت جب ان سے اپنی حاجت پوری کرلیں گے اور ان کے جسم کو کھالیں گے تو انہیں چھوڑی ہوئی ہڈیوں کی طرح پھینک دیں گے۔ کیونکہ یہ لوگ شرم وحیا سے عاری ہیں اور سعادتِ انسانی کے معنیٰ ومفہوم سے ناواقف۔

اب مجھے ان بہنوں کی خدمت میں عرض کرنا ہے جن کا موقف یہ ہے کہ وہ تو صرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے شوہر کی خوشنودی کے لیے اظہارِ زیب وزینت اور نمائش حسن وجمال کرتی ہیں۔ کیا خیال ہے کہ یہ عذر اللہ تعالیٰ کے ہاں قابلِ شنوائی ہوگا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:۔

لا طاعة لمخلوق فی معصية الخالق۔	خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔

نیز فرمایا:۔

ولا طاعة الا فی معروف	اطاعت صرف نیکی ہی میں ہوگی۔

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ۔	اے مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں ان کی بھی۔

کیا اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی اطاعت سے قبل حکمرانوں کی اطاعت واجب ہے؟ ہرگز نہیں۔ تو پھر تو اپنے خالق و پروردگار کو ناراض کرکے اپنے خاوند کو کیوں خوش کر رہی ہے؟ ان میں سے کون اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی اطاعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جائے اور اس سے ڈرا جائے۔ کیا یہ فاسق و فاجر خاوند جو تجھے فسق و فجور کا حکم دیتا ہے اور تجھے شرم وحیا کی تلقین نہیں کرتا ہے۔ کیا یہ خدا کے عذاب سے اپنے آپ کو بچا لے گا؟ اگر تو سچی اور پکی ایماندار ہوتی تو اس قسم کے فاسق و فاجر خاوند کی صحبت میں تجھے ذرا بھر سعادت محسوس نہ ہوتی بلکہ تجھے بدبختی نظر آتی اور تو اس سے چھٹکارے ہی میں بہتری سمجھتی کیونکہ یہ محال ہے کہ پاک روح کسی فاجر روح کے ساتھ منسلک ہو کر گزارہ کر سکے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ کوئی مومن کسی فاسق و فاجر یا منافق کے ساتھ محبت کرے اور اس کی صحبت کو اپنے لیے باعثِ سعادت سمجھے۔ اللہ تعالیٰ کا بھی فرمان ہے:۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	جو لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ	ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ
وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط	ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ	دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح)
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ	کر دیا ہے اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَ يُدْخِلُهُمْ	ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[1] ۝

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش یہی گروہ خدا کا لشکر ہے اور سن رکھو خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔

بے پردگی، سب کے لیے حرام

شیطان نے بہت سی عورتوں کو اس فریب میں مبتلا کر رکھا ہے کہ ابھی تو ان کا بچپن ہے، عالمِ شباب شروع ہی نہیں ہوا اگر وہ پردہ نہ کریں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ گویا پردہ جوانی و بڑھاپے کے چھپانے کیلئے ہے، حسن و جمال کے چھپانے کے لیے نہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَ اَنْ

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی

---

[1] المجادلہ آیت ۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ[1] ○ بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور خدا سنتا جانتا ہے۔

یعنی جب کوئی عورت اس قدر بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائے کہ زوجیت کے جذبات سرد پڑ جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ سر سے کپڑا اتار لے بشرطیکہ اس کا مقصد اظہارِ زیب وزینت نہ ہو۔ کیونکہ اس کے سفید بال اور جھریوں والا چہرہ دلوں اور آنکھوں کے لیے کسی فتنہ سامانی کا باعث نہیں بن سکتا۔ لیکن عورت جب چھوٹی ہو اور خوبصورت ہو، یا کسی بھی عمر کی ہو اور فتنہ سامانیوں کا باعث بنے تو اس پر واجب ہے کہ اپنے حسن و جمال کو فاسق و فاجر لوگوں کی نظروں سے بچائے اور مومن و متقی لوگوں کی نظروں سے بھی بچائے کیونکہ انہیں اس بات سے تکلیف ہوتی ہے کہ ان کی نظریں کسی ایسے حسن و جمال پر پڑیں جس کی طرف دیکھنا ان کے لیے حلال نہیں۔ وہ ہر وقت خوفِ خدا کو پیشِ نظر رکھتے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دیکھ رہا ہے، ان کا ہر عمل اس کے سامنے ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اچھا ہو یا بُرا۔

کچھ قابلِ احترام بہنیں ایسی بھی ہیں، جو ایک طرف تو یہ کہتی ہیں کہ اب وہ سن رسیدہ ہو چکی ہیں لہٰذا کوئی آدمی ان کی طرف نہیں دیکھے گا۔ لیکن دوسری طرف آرائش و زیبائش

---

[1] النور آیت ۶۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتیں اور مرور زمانہ سے حسن وجمال میں جو کمی آتی رہتی ہے، ان کی کوشش ہوتی ہے کہ میک اپ وغیرہ سے اسے دور کیا جائے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بوڑھی عورتوں کو بھی اظہار حسن وجمال سے منع فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم میں بھی بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں مضمر ہیں، مثلاً بعض عورتوں کا پچاس ساٹھ برس کی عمر میں حسن و جمال باقی رہتا ہے، اگر کچھ تھوڑا بہت تغیر رونما ہو اور اسے وہ میک اپ سے دور کر لیں تو وہ اپنی عمر سے بہت ہی چھوٹی نظر آئیں گی اور کئی بداندیش لوگ غلط فہمی کا شکار ہو جائیں گے

بعض عورتیں یہ بھی کہتی سنی گئی ہیں کہ ہمیں پردے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہم خوبصورت نہیں ہیں لہٰذا ہماری طرف کوئی آدمی نہیں دیکھے گا حالانکہ یہ صرف ان کے زبانی دعوے ہیں اور اپنے ہی عمل سے اس کی تکذیب کر رہی ہیں۔ اگر حقیقی طور پر ان کا یہ دعویٰ سچا ہوتا تو وہ اس قدر آرائش وزیبائش کا اہتمام نہ کرتیں حالانکہ اگر وہ بدصورت ہوتیں تو بدصورتی کو پردے سے چھپا لیتیں۔

محترمہ! ذرا اس بات پر بھی غور فرمائیے کہ ہر آدمی کا ذوق اور میلان مختلف ہوتا ہے۔ کچھ آدمی نحیف و نزار عورتوں کو پسند کرتے ہیں جبکہ کچھ لحیم و شحیم کو، کچھ آدمی سرخ و سپید رنگت والی عورتوں کو پسند کرتے ہیں اور کچھ سانولی سلونی رنگت والی عورتوں کو لہٰذا ممکن ہے کہ تمہاری بدصورتی ہی بعض نظروں میں نہایت حسن وجمال ہو بلکہ کچھ خبیث النفس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا مقصد صرف شہوت پرستی ہوتا ہے اور انہیں خوبصورتی وبدصورتی سے کوئی سروکار نہیں ہوتا جیسے کہ محروم اور بھوکے لوگوں کو تو صرف دوزخ شکم کے پُر کرنے کے لیے کچھ چاہیئے، انہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ غذا عمدہ ہے یا ناقص لہٰذا ہر عورت پر فرض ہے خواہ خوبصورت ہو یا بدصورت، بڑی عمر کی ہو یا چھوٹی عمر کی، پردہ کا اہتمام کرے اور اظہار زیب وزینت کی کسی بھی صورت کو ہرگز ہرگز اختیار نہ کرے پردہ پوشی اور عدم اختلاط میں اس قدر حکمتیں اور مصلحتیں ہیں کہ انہیں صرف عقلمند لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ پردہ سے صرف حسن وجمال ہی نہیں چھپایا جاتا بلکہ اس سے بدصورتی بھی چھپ جاتی ہے، لہٰذا پردے سے نہ تو بدصورت اپنی بدصورتی کی وجہ سے ندامت وخجالت کا شکار ہوتی ہے اور نہ خوبصورت اپنے حسن وجمال کی وجہ سے مغرور! پردہ کا اہتمام ہو تو کسی بدصورت عورت کا خاوند خوبصورت کا حسن وجمال دیکھ کر حسرت کی وجہ سے حسد کا شکار نہ ہوگا۔ بلکہ کچھ لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ خواہ ان کی بیوی کتنی ہی مہ جبیں کیوں نہ ہو، ادنیٰ حسین کو دیکھ کر بھی ان کا دل للچانے لگتا ہے اور وہ اپنی خواہش کی تکمیل کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں، قطعاً پرواہ نہیں کرتے کہ ان کے غلط اقدام کی وجہ سے کتنی عصمتیں برباد ہوتی ہیں، کتنے خاندانوں کی عزت خاک میں مل جاتی ہے اور وہ کس قدر غضب الٰہی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کا اپنے حسن وجمال کی نمائش کرنا نہایت ضرر رساں اور خطرناک ہے، اس سے کئی گھرانے تباہی و بربادی کے عمیق گڑھوں میں جاگرتے ہیں اور ایسی ذلت و خواری سے دوچار ہوتے ہیں، جس کی مثال نہیں ملتی لہذا عورتوں کی خدمت میں گزارش کروں گی کہ تم اپنے حسن وجمال کو چھپاؤ جو نہایت فتنہ پرداز ہے، نفوس انسانی کی گمراہی کا باعث بنتا ہے اور اخلاق و آداب کی تباہی کا پیام لے کر آتا ہے۔ اپنے رب کی قائم کردہ حدود کا خیال رکھو اور ان سے تجاوز نہ کرو اور اپنے حسن وجمال کو چھپا کر رکھو اور اسے ظاہر مت کرو جیسا کہ اس نے حکم دیا ہے۔

وہ عورت کتنی سعادت مند ہے جس کا پاکیزہ حسن بے گناہ ہو اور اس نے کسی کو ایذاء نہ پہنچائی ہو، کسی کے لیے حسرت کا سبب نہ بنا ہو، شہوت کو برانگیختہ نہ کیا ہو اور اس کے مقدس سراپا پر لوگوں کی نظریں نہ پڑی ہوں جس حسن وجمال کی حفاظت کی جائے تو وہ سعادت اور بہت بڑی نعمت ہے اور جب حفاظت نہ کی جائے تو اس سے بڑی شقاوت کوئی نہیں۔ کیونکہ وہ حسن وجمال شیطان ہے، جو بے شرمی و بے حیائی پر آمادہ کر دے، فسق وفجور اور ضلالت کے گڑھوں میں گرا دے، بھیڑیئے اور لومڑ تو اس کے تعاقب میں ہوں لیکن انسان بھاگ جائے۔ ایسے حسن سے زیادہ بدترین چیز اور کیا ہو سکتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخدا! اپنے حسن وجمال کی نمائش کرنے والی بہنو! اپنے آپ سے خود ہی سوال کرو کہ تم مسلمان ہو اور اگر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس شکل میں تمہیں اجنبی آدمیوں کے درمیان دیکھیں تو وہ کیا فرمائیں گے ؟ تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام حرکات وسکنات سے بخوبی آگاہ ہے، تو ذرا غور کرو کہ کیا تمہاری اس حالت پہ وہ راضی ہے؟ اور اگر وہ راضی نہیں بلکہ ناراض ہے تو ذرا تصور کرو کہ اس کا انتقام کتنا شدید ہوگا ۔ وہ تمہیں جہنم رسید کرے گا اور جنت میں جانے کی ہرگز اجازت نہیں دے گا جنت میں داخلہ تو کجا اگر تم اسی حالت پر قائم رہیں تو تم اس کی خوشبو بھی نہیں پا سکو گی، جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :۔

صنفان من امتی من	میری امت کے دو گروہ جہنمی ہیں ایک
اھل النار، قوم معھم	تو وہ جن کے پاس گائے کی دم جیسے کوڑے
سواط کاذناب البقر	ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو ماریں
یضربون بھا الناس	گے اور دوسرا گروہ وہ عورتیں ہیں جو بظاہر
ونساء کاسیات عاریات	لباس پہننے والی ہیں لیکن درحقیقت عریاں
مائلات ممیلات رؤسھن	ہیں، لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہیں
کاسنمۃ البخت المائلۃ	ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا یدخلن الجنۃ و لا یجدن	وہ بھی جنت میں داخل نہ ہوسکیں گی، نہ جنت
ریحھا و ان ریحھا لیوجد	کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو
من مسیرۃ خمسمائۃ سنۃ"	پانچ سو برس کی مسافت سے سونگھی جا سکے گی

حقیقت یہ ہے کہ تو نے شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی کی ہے، قرآنی احکام کی مخالفت کی ہے، رحمانی حدود کی خلاف ورزی کی ہے، فسق و فجور اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کو اختیار کیا ہے:-

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی
وَ یَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ	کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے
نَارًا خَالِدًا فِیْهَا ص وَ لَهٗ	گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں
عَذَابٌ مُّهِیْنٌ[1] ٥	وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والیو! اللہ تعالیٰ کے غضب سے ڈرو، خواہشات نے تمہیں اندھا کر دیا ہے اور شیطان نے تمہیں اس قدر بہکا دیا ہے کہ تم حرام کو حلال سمجھنے لگ گئی ہو۔ ارشادِ خداوندی ہے:-

اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد آراستہ کر کے

---

[1] النساء آیت

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَاٰهُ حَسَنًا ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ [1]

دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

ان باتوں سے وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جن کے پہلو میں قلبِ سلیم ہو۔

غافلو! بیدار ہو جاؤ، دل کی گہرائیوں میں اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو جگہ دو، اللہ کی فرمانبردار بن کر اس کے سامنے جھک جاؤ اور جاہلیتِ اولیٰ کی عورتوں کی طرح اپنے حسن و جمال کی نمائش نہ کرتی پھرو، باز آؤ، سنبھل جاؤ اور توبہ کرو، قبل اس سے کہ توبہ کا وقت ختم ہو جائے۔

آدمیوں کی خدمت میں

میں فرض سمجھتی ہوں کہ جیسے میں نے سابقہ صفحات میں عورتوں سے گفتگو کی ہے، ایسے ہی اب آدمیوں کی خدمت میں بھی چند گزارشات عرض کروں کیونکہ اس تبرج و تبذل کی وجہ سے عورتیں جس سوءِ اخلاق کا شکار ہوئی ہیں وہ محض تنہا اس کی ذمہ دار نہیں بلکہ انہیں اس مقام تک پہنچانے میں مردوں نے بھی خصوصی کردار ادا کیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے

---

[1] فاطر آیت ۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ آدمیوں کی جہالت، تجاہل یا مسئولیت کے عدم احساس ہی نے عورتوں کو اس مقام پر پہنچایا ہے کیونکہ آدمیوں پر باپ، بھائی یا خاوند ہونے کے اعتبار سے فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ عورتوں پر پابندی عائد کریں اور انہیں بے راہ روی سے روکیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ:-

کلکم راع و کلکم مسئول	تم میں سے ہر آدمی حاکم ہے اور اس سے
عن رعیتہ	اس کی رعایا کے متعلق بازپرس ہو گی۔

آدمی اس بات کے لیے بھی مامور ہیں کہ وہ عورتوں کو تہذیب، اخلاق، دین دنیا اور آخرت کی باتیں سکھلائیں؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:-

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ[1]	مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔

یعنی آدمی اس بات کے نگہبان ہیں کہ وہ عورتوں کو اچھے اعمال سکھائیں، ان کے احوال کی بازپرس کرتے رہیں اور تقویٰ و ادب کی تعلیم دیں، جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے

وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے)
فِی الْمَضَاجِعِ	ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان

---

[1] النساء آیت ۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاضْرِبُوْهُنَّ [1] اور انہیں مارو۔ (؟) ج کے ساتھ سونا ترک کر دو۔

عورتوں کو آدمیوں ہی نے خراب کیا ہے اور ان کے لیے فساد اور خرابی کے دروازے کو اس باپ یا خاوند نے کھولا ہے، جو خدا شناس نہیں ہے، صراطِ مستقیم سے بھٹکا ہوا ہے، دین و اخلاق سے بیگانہ ہے کتنی ہی بدبخت بچیاں ایسی ہیں جو اپنے باپ کی گمراہی کی وجہ سے گمراہ ہیں اور حیا اور دین سے ناواقف ہیں کیونکہ انہوں نے شیطانوں کی گود میں پرورش پائی ہے۔ اور پھر جب یہ گمراہ اور شیطان صفت باپ اپنی بچیوں کو فاسق و فاجر خاوندوں کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں، تو ان کے دین و ایمان کا بالکل دیوالیہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ایمان کے دعوے دار ہونے کے باوجود احکام الٰہی کی اطاعت نہیں کرتے، حالانکہ مومنوں کی شان یہ ہوتی ہے کہ:۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ [2] ۝	مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اگر یہ حقیقی طور پر مومن ہوتے تو احکامِ خداوندی سے تجاہل اور تغافل سے کام نہ

---

[1] النساء آیت ۳۴ [2] النور ۵۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے بلکہ نصیحت سے فائدہ اٹھاتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :-

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝[1] — اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

قرآن مجید پر ایمان رکھنے والے باپ کو خدا کی قسم دے کر کہتی ہوں کہ بتاؤ کیا یہ تقویٰ اور ایمان کی بات ہے کہ تم قرآن مجید میں پردہ سے متعلق اللہ تعالیٰ کے احکام کو تو پڑھو لیکن اپنی بچیوں کو ان کی نافرمانی سے نہ روکو ؟ کیا یہ بچیوں کے لیے محبت اور شفقت ہے کہ تم انہیں غضب الٰہی کا شکار دیکھو لیکن انہیں شیطان کے چنگل سے نہ بچاؤ ؟ کیا تم نے ارشادِ باری تعالیٰ کو نہیں سنا :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ۔[2] — مومنو ! اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

اے سنگ دل باپ افسوس ! کہ تو نے اپنی بچیوں کی دینی تربیت کا خیال نہ رکھا اور انہیں ابدی سعادت سے محروم کر دیا۔ تو نے انہیں دنیوی ساز وسامان مہیا کرنے ، اجنبی زبانیں سکھانے اور یورپین لوگوں کی عادتیں سکھانے میں کوئی دقیقہ

---

[1] الذاریات آیت ۵۵ [2] التحریم آیت ۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فروگذاشت نہ کیا لیکن افسوس کہ تو نے انہیں اللہ کی اطاعت اور قرآن کی تعلیم نہ سکھائی۔ افسوس تمہیں اور تمہاری بیٹیوں کو روز محشر کس قدر بدبختی اور شقاوت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کتنے ہی خاوند اور باپ ایسے ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہیں اور اپنی بیویوں اور بچیوں کو مخلوط مجلسوں اور شرم وحیا سے عاری لہو ولعب کے کلبوں میں بھی لیے پھرتے ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ وہ اپنی آنکھوں سے اپنی ان بیویوں اور بچیوں کو دیکھتے ہیں کہ انہوں نے ایسا لباس زیب تن کر رکھا ہے کہ ان کے جسم پر ہوتے ہوئے بھی وہ برہنہ ہی ہیں، خود آدمیوں کی طرف دزدیدہ نگاہوں سے دیکھتی ہیں اور آدمیوں کو اپنی طرف دیکھنے پہ مجبور کرتی ہیں، چلتے وقت سینوں کو پھیلاتی اور سرینوں کو خوب ہلاتی ہیں اور بالوں کے نت نئے نئے اسٹائل بناتی رہتی ہیں، یہ سب کچھ دیکھنے کے باوجود ان نام کے مسلمان شوہروں یا باپوں کے منہ کبھی غیرت سے لال نہیں ہوتے بلکہ انہیں دیکھ کر وہ خوشی اور فخر کا اظہار کرتے ہیں۔ آہ! ہم اس غیرت وحمیت سے کس قدر محروم ہو گئے ہیں جو ہمارے اسلاف کا طرۂ امتیاز تھی۔

مجھے تو تعجب ہے کہ یہ کیسے مرد ہیں جو اپنی بیویوں اور بچیوں کو اس حالت میں دیکھتے ہیں اور ان کی مردمی غیرت جوش میں نہیں آتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کیسے برداشت کرتے ہیں کہ اجنبی آدمیوں کی نگاہیں ان کے خاندان کی عورتوں کے چہروں یا جسموں پر پڑیں؟ یا ان غیر محرم آدمیوں کے کان ان کی خوش الحانی اور نغمہ سرائی سے محظوظ ہوں؟ آہ! یہ کیسی خون کے آنسو رلا دینے والی بات ہے کہ یہ آدمی آدمیت اور رجولیت سے محروم ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرد نہیں بلکہ مردوں کے چلتے پھرتے لاشے ہیں کیونکہ رجولیت کرخت آواز، مونچھوں اور داڑھی کا نام نہیں بلکہ شخصیت، رُوح، غیرت اور نخوت کا نام ہے۔ مرد ہونے کے دعویدارو! کیا یہ مردمیت ہے کہ تم لوگوں کو کھلی اجازت دے دو کہ وہ تمہارے خاندان کی عورتوں کی طرف بلا جھجک دیکھتے رہیں اور ان کے حسن و جمال سے لطف اندوز ہوتے رہیں گویا یہ حسن و جمال تمہارے اور ان کے درمیان مشترک ہے! حالانکہ تمہیں چاہیئے تو یہ تھا کہ جب کوئی تمہاری مستورات کی طرف غلط انداز نگاہوں سے دیکھتا تو تمہاری حمیت وغیرت کی آگ بھڑک اٹھتی اور تمہارے غیض وغضب کا آتش فشاں پھٹ پڑتا۔ کیا بیویوں، بچیوں اور خاندان کی دیگر عورتوں کی عزت وآبرو کی حفاظت سے بڑھ کر کوئی مقدس اور اہم فریضہ ہو سکتا ہے؟

افسوس ہے صد افسوس ان لوگوں پر جو اپنی عزت اور اپنے شرف کو نہیں پہچانتے اپنی رعیت کی حفاظت نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ نے عورتوں کی نگہداشت کا جو فریضہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائد کیا ہے، اس سے عہدہ برا نہیں ہوتے۔

مسلمانو! بتاؤ تو سہی کہ تمہاری عقلوں اور تمہاری حمیت وغیرت کو یہ کیا ہو گیا ہے کہ تمہاری آنکھوں کے سامنے یہ تمہاری عورتیں فسق وفجور کا اظہار کر رہی ہیں۔ سچ ہے ارشاد ربانی کہ:۔

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ	بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے
الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ[1]	ہوتے ہیں۔

تمہاری عزتیں بھی تمہاری روحوں کی طرح ہیں لیکن تم نے اس معاملہ میں نہایت افراط کا اظہار کیا ہے، ذرا غور وفکر تو کرو؟

مسلمانو! تمہاری یہ عورتیں فتنہ وفساد کی اس حد تک محض تمہاری وجہ سے پہنچی ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے ہرگز غافل نہیں ہے۔ اس نے تمہیں عورتوں کے امور کا نگران تو اس لیے بنایا ہے کہ تم اصلاح کرتے لیکن افسوس کہ تم نے خرابی کی ہے، خدا سے کچھ تو خوف کرو؟

مسلمانو! افسوس کہ تم نگہداشت کے فریضہ سے عہدہ برآ نہ ہوئے، گمراہی

---

[1] الحج ۴۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضلالت کی حوصلہ افزائی کی اور خطرات پر سوار ہو گئے تو تم اپنے ہی نفسوں کو ہلاک کر رہے ہو اور تمہیں شعور ہی نہیں، تم سرکشی کا مظاہرہ کر رہے ہو اور اللہ تعالیٰ کے غضب وعتاب سے نہیں ڈرتے ہو بلکہ ہلاکت اور تباہی و بربادی کی طرف بڑھتے جا رہے ہو، کیا باز نہیں آؤ گے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝[1]

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔

مسلمانو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور اللہ تعالیٰ نے

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔

فرما کر جو فرض تم پر عائد کیا ہے اسے بجا لاؤ۔ کیونکہ یہ تمام فرائض میں سب سے زیادہ مقدس ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی

کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ

تم میں سے ہر آدمی حاکم ہے اور اس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی۔

---

[1] الاعراف ۲۰۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرما کر تمہیں مسئولیت کا احساس دلایا ہے؛ چنانچہ ہر باپ سے بچی کے متعلق ہر شوہر سے بیوی کے متعلق سوال کیا جائے گا، اسی طرح ہر آدمی سے اس کی اولاد اس کے تابع عورتوں اور ہر اس چیز کے متعلق جو اس کے ماتحت ہو باز پرس کی جائے گی، لہٰذا اے مسلمانو! اے مومنو! اپنی اپنی ذمہ داریوں کو پہچانو اور سب کے سب خدا کے آستانے پر جھک جاؤ، فلاح و بہبودی کے راز اسی میں مضمر ہیں اور ہمیشہ ہمیشہ اس آیت کریمہ کو بھی یاد رکھا کرو اور کبھی بھی دانستہ یا نادانستہ اسے مت بھولو:-

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ	اور اے پیغمبر! مسلمان عورتوں سے کہو کہ (وہ
مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ	بھی) اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ	کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مقامات
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو اس میں سے (چارو ناچار)
وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ	کھلا رہتا ہے (تو اس کا ظاہر ہونے دینا
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ	مضائقہ کی بات نہیں) اور اپنے سینوں پر
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	دوپٹوں کی بکل مارے رکھیں اور اپنی زینت
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	(کے مقامات کو) کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے خاوند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص وَ لَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ٥ [1]

کے بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی (یعنی اپنی میل کی) عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلاموں) پر یا (گھر کے پلے ہوئے ایسے) خدمتیوں پر کہ مرد تو ہیں مگر عورتوں سے کچھ (غرض و مطلب) نہیں رکھتے (جیسے خواجہ سرا یا بڈھے پھوس) یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ نہیں اور (چلنے میں) اپنے پاؤں ایسے زور سے نہ رکھیں کہ (لوگوں کو) اس کے اندرونی زیور کی خبر ہو اور (مسلمانو!) تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو کہ تم (آخر کار) فلاح پاؤ۔

اور اللہ کی ... یاد کیا کرو:

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ...

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے ...

المکتبۃ ... 06380

[1] النور ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ[1]

جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتے تو وہ منہ پھیرے ، ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

---

[1] السجدۃ ۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲ اہم کتابیں

محمد خالد سیف
کے قلم سے

تذکرۂ شہیدؒ

برصغیر پاک و ہند کی اسلامی تاریخ کے عظیم جرنیل حضرت امام محمد اسماعیل شہیدؒ کی حیاتِ مبارکہ، تعلیم و تربیت، دعوت و تبلیغ تصنیف و تالیف۔ جہاد فی سبیل اللہ، نیز اہل بدعت کے اعتراضات اور انکے جوابات اور سیرت و سوانح سے متعلق دیگر امور پر مشتمل ایک نہایت شگفتہ و شاداب تذکرہ۔

قیمت ۔/۳۶ روپے

قرآن مجید کے فنی محاسن

تصنیف:- سید قطب شہیدؒ ★ ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری

اس کتاب کے مطالعہ سے آپ یقیناً یہ محسوس فرمائیں گے کہ آپ کے جی میں ایک نیا قرآن جنم لے رہا ہے۔ اپنے موضوع پر ایک نہایت منفرد کتاب۔ ——— قیمت ۔/۳۶ روپے

مکمل فہرست کتب طلب فرمائیے

طارق اکیڈمی ۳۔ جھنگ بازار فیصل آباد